خَيرُكُم مَن تَعلَّمَ القُرآنَ وَعَلَّمَهُ (الحديث)

انوار القرآن

از قلم

شیخ الحدیث والتفسیر حضرت علامہ مولانا مفتی محمد منظور احمد فیضی مدظلہ العالی

جمعیت اشاعت اہلسنت پاکستان

نور مسجد کاغذی بازار کراچی ۷۴۰۰۰

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

انوار القرآن

از قلم

شیخ القرآن والحدیث حضرت علامہ مولانا
محمد منظور احمد فیضی صاحب مدظلہ العالی

ناشر

جمعیت اشاعت اہلسنّت پاکستان
نور مسجد، کاغذی بازار، کراچی۔ ۷۴۰۰۰

Ishaateislam

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

نام کتاب : انوار القرآن

مصنف : شیخ القرآن والحدیث حضرت علامہ
محمد منظور احمد فیضی صاحب مد ظلہ العالی

ضخامت : ۶۴ صفحات

تعداد : ۲۰۰۰

مفت سلسلہ اشاعت : ۷۶

جمعیت اشاعت اہلسنت پاکستان کی جانب سے شائع ہونے والی یہ ۷۶ ویں کتاب ہے جو کہ جمعیت اشاعت اہلسنت پاکستان کے تحت منعقد ہونے والے دورۂ تفسیر القرآن کے موقع پر شائع کی گئی ہے۔ اس دورۂ قرآن کے اوقات ۱۲ شعبان المعظم سے ۱۲ رمضان المبارک تک ہیں۔ اس کتاب کا مسودہ ہمیں تیار حالت میں ملا تھا اور وقت کی قلت کے سبب ہم اس کی از سر نو کتابت نہیں کروا سکے اس لیے قارئین کرام سے گذارش ہے کہ وہ اگر طباعت میں کسی قسم کا سقم یا خامی پائیں تو ہمیں آگاہ فرمائیں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں اس کو دور کیا جاسکے ۔ شکریہ

☆☆ ناشر ☆☆

جمعیت اشاعت اہلسنت پاکستان

نور مسجد کاغذی بازار کراچی۔

فہرست

نمبر شمار	مضمون	صفحہ	نمبر شمار	مضمون	صفحہ
۱	توحید	۴	۱۷	حضور مختار	۳۸
۲	کذبِ خداوندی محال	۷	۱۸	نفع ونقصان کی نسبت الی الخلق	″
۳	غیرتِ مذہبی	″	۱۹	عادات وعلامات منافقین	۴۷
۴	آیات متعلقہ خوارج و وہابیہ	۸	۲۰	دلائلِ شرعیہ	۵۲
۵	تعظیم حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرض ہے	″	۲۱	ختمِ نبوّت	۵۶
۶	توہینِ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کفر ہے	۱۱	۲۲	حیات النبی صلی اللہ علیہ وسلم وحیات اموات	۵۷
۷	نعتِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم چھپانا		۲۳	شانِ اہل بیت	۵۸
	یہودیوں کا طریقہ ہے۔	″	۲۴	شانِ صحابہ	۵۹
۸	علوم انبیاء	۱۷	۲۵	شان ازواج مطہرات	″
۹	علم حضرت آدم علیہ السلام	″	۲۶	ماتم منع	۶۰
۱۰	علم حضرت ابراہیم علیہ السلام	۱۸	۲۷	شانِ اولیاء	″
۱۱	علم حضرت یعقوب علیہ السلام	″	۲۸	صدقہ اور طفیل	″
۱۲	علم حضرت خضر علیہ السلام	۲۰	۲۹	تصرف اہلِ مزارات	۶۱
۱۳	علم حضرت عیسیٰ علیہ السلام	۲۱	۳۰	نکاح وانکاح کے بارہ میں	
۱۴	علم حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم	۲۲		حضور کے خصوصی اختیارات	″
۱۵	حضور حاضر وناظر	۲۸	۳۱	عصمتِ انبیاء	۶۳
۱۶	مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نور ہیں	۳۵	۳۲	وما اُھل بہ لغیر اللہ	۶۴

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ رب العلمین والصلوۃ والسلام علی رحمۃ للعلمین و علی الہ وصحبہ اجمعین

اما بعد! اللہ تعالیٰ وحدہٗ لاشریک لہ ہے ہر عیب سے پاک ہے، ذاتی واستقلالی طور پر ہر کمال کا جامع ہے۔ ذاتی واستقلالی طور پر علم غیب وغیرہ ہر وصف کمال سے صرف اور صرف وہی متصف وموصوف ہے، کوئی اس کا شریک نہیں۔ قادرِ مطلق ہے، معبودِ برحق ہے، اسکی مشیت واذن کے بغیر کوئی کچھ نہیں کر سکتا۔

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ ۙ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ
پ۳۰ اخلاص

تم فرماؤ وہ اللہ ہے، وہ ایک ہے، اللہ بے نیاز ہے، نہ اُسکی کوئی اولاد اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا، اور نہ اُس کا کوئی شریک۔

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ
پ۵ نساء ۴۸

بیشک اللہ اُسے نہیں بخشتا کہ اُس کے ساتھ کفر کیا جائے اور کفر سے نیچے جو کچھ ہے جسے چاہے معاف فرما دیتا ہے

ذاتی طور پر اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی غیب نہیں جانتا علم غیب ذاتی اللہ کا خاصہ ہے

قُلْ لَّا يَعْلَمُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الْغَيْبَ اِلَّا اللّٰهُ ۔

تم فرماؤ (ذاتی طور پر) غیب نہیں جانتا جو کوئی آسمانوں اور زمینوں میں ہے مگر اللہ۔

پ نمل ۶۵ - (نووی)

ذاتی طور پر یعنی بغیر اعلام واطلاع خداوندی حضور عالم ماکان ومایکون بھی غیب نہیں جانتے۔ صلی اللہ علیہ والہ وسلم، نہ ذاتی اختیار۔

قُلْ لَّآ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِيْ خَزَآئِنُ اللّٰهِ وَلَآ اَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَآ اَقُوْلُ لَكُمْ اِنِّيْ مَلَكٌ ۚ - پ۷ انعام ۵۰ -

تم فرمادو میں تم سے نہیں کہتا میرے پاس (بغیر عطائے خداوندی) اللہ کے خزانے ہیں اور نہ یوں کہوں کہ میں آپ غیب جان لیتا ہوں اور نہ تم سے کہوں کہ میں فرشتہ ہوں۔

تواضعاً ذاتی کی نفی ہے۔ خازن ج ۲ ص ۱۵۱ وجمل ج ۲ ص ۳۲ -

وَلَوْ كُنْتُ اَعْلَمُ الْغَيْبَ لَاسْتَكْثَرْتُ مِنَ الْخَيْرِ ۚ وَمَا مَسَّنِيَ السُّوْٓءُ ۔
پ۹ اعراف ۱۸۸ ۔

اور اگر میں (از خود) غیب جان لیا کرتا تو یوں ہوتا کہ میں نے بہت بھلائی جمع کر لی اور مجھے کوئی برائی نہ پہنچی۔

تواضعاً ذاتی کی نفی ہے۔ خازن ج ۲ ص ۱۵۴/۱۵۵ وجمل ج ۲ ص ۲۱۷، صاوی ج ۲ ص ۹۷/۹۸ مزید۔
اخبار خداوندی کے بغیر علو غمہ کوئی نہیں جانتا، باخبار اللہ احباء اللہ جانتے ہیں۔

اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ ۚ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْاَرْحَامِ ۭ وَمَا تَدْرِيْ نَفْسٌ مَّاذَا تَكْسِبُ غَدًا ۭ وَمَا تَدْرِيْ نَفْسٌۢ بِاَيِّ اَرْضٍ تَمُوْتُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ۔
پ۲۱ لقمٰن ۳۴

بیشک اللہ کے پاس ہے قیامت کا علم اور اُتارتا ہے مینہ اور جانتا ہے جو کچھ ماؤں کے پیٹ میں ہے اور کوئی جان نہیں جانتی کہ کل کیا کمائے گی اور کوئی جان نہیں جانتی کہ کس زمین میں مرے گی بیشک اللہ جاننے والا بتانے والا ہے۔

یہاں خبیر بمعنی مخبر کہ اللہ تعالیٰ ان پانچ چیزوں کی خبر دیتا ہے۔

(تفسیرات احمدیہ مطبوعہ دیوبند ص ۶۰۵)

Ishaateislam

بغیر اذن اللہ کوئی اختیار حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کیلئے ثابت نہیں۔ اور بعطاء اللہ حضور الکوثر الخیر کلہ کے مالک و مختار ہیں

لَيْسَ لَكَ مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ ۝ آلِ عمران ۱۲۸ ۔

یہ بات (بغیر اذن اللہ والا امر) تمہارے ہاتھ میں نہیں ہے۔

الامر پہ الف لام عہدی ہے، معہود امر بغیر اذن اللہ والا امر ہے۔ اگر کوئی بعطاء اللہ و باذن اللہ حضور سے نفع کا منکر ہو تو وہ کافر ہے۔ صاوی ج ۱ ص ۱۵۸۔

(تفسیر صاوی ج ص) انا اعطینٰک الکوثر، الخیر کلہ (قالہ مجاہد تفسیر طبری ج ۳۰ ص ۲۰۸ ۔ بمشیۃ اللہ تعالیٰ حضور نفع، نقصان کے مالک ہیں، اور بغیر مشیۃ اللہ ملکیت نہیں۔

قُلْ لَّآ اَمْلِكُ لِنَفْسِيْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ۔ پ ۹ اعراف ۱۸۸ (ای تملیکہ فانا املکہ) صاوی ج ۲ ص ۹۷ ۔ یعنی ان املکہ واقدرہ علیہ۔ (خازن ج ۲ ص ۱۵۲) (قرطبی ج ۷ ص ۳۳۶)

تم فرماؤ میں اپنی جان کے بھلے برے کا خود مختار نہیں، مگر اللہ کی مشیت سے۔

قُلْ اِنِّيْ لَآ اَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّلَا رَشَدًا ۝ قُلْ اِنِّيْ لَنْ يُّجِيْرَنِيْ مِنَ اللّٰهِ اَحَدٌ ۙ وَّلَنْ اَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ۔ پ ۲۹ جن ۲۱ ۔

تم فرماؤ میں تمہارے کسی برے بھلے کا مالک نہیں، تم فرماؤ ہرگز مجھے اللہ سے کوئی نہ بچائے گا اور ہرگز اس کے سوا کوئی پناہ نہ پاؤں گا۔

مخاطب کفار ہیں، نہ مومنین۔ جلالین ص ۴۷۷، جمل ج ۴ ص ۴۲۳، تفسیر ابن عباس ص ۳۷۰
کبیر ج ۸ ص ۳۲۷، قرطبی ج ۱۹ ص ۲۵، خازن ج ۴ ص ۳۱۹، مظہری ج ۱۰ ص ۹۳۔

بغیر ارادۃ اللہ ملکیت نہیں۔ کبیر ج ۸ ص ۳۲۷۔

من دون اللہ کی نفی ہے، نہ من اللہ وباعانتہ وتوفیقہ کی۔ کبیر ج ۸ ص ۳۲۷، جمل ج ۴ ص ۴۲۳۔

اخرج ابو الشیخ عن الضحاک قال قال لی ابن عباس احفظ عنی کل شیء فی القرآن و ما لھم فی الارض من ولی ولا نصیر فھو للمشرکین فاما المؤمنون فما اکثر انصارھم و شفعاءھم۔ اتقان ج ۱ ص ۲۴۷

اللہ تعالیٰ کا صادق ہونا واجب ہے اور کاذب ہونا محال ہے۔

وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ حَدِيْثًا ۔

اور اللہ سے زیادہ کس کی بات سچی۔

پ ۵ نساء ۸۷ ۔ لانہ (الکذب) نقص وھو علی اللہ محال۔ بیضاوی ص ۹۲، ان الکذب والخلف فی قولہ تعالیٰ محال، تفسیر کبیر ج ۳ ص ۲۱۲، واما عدم القدرۃ علی المحال فلیس نقصا لان تعلق الارادۃ بہ محال فلا عجز۔ نبراس ص ۱۹۰۔

وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ قِيْلًا ۝ پ ۵ نساء ۱۲۲

اور اللہ سے زیادہ کس کی بات سچی۔

لہٰذا اللہ تعالیٰ کی طرف کذب کی نسبت کرنا اگرچہ بطور امکان بھی ہو، بدترین بے دینی ہے۔ (کما فی براہین قاطعہ)

بدمذہب سے دوستی اور تعلق جوڑنے والا بدمذہب اور ظالم ہے۔

وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَاِنَّهٗ مِنْهُمْ ؕ پ ۶ س مائدہ ۵۱

اور تم میں سے جو کوئی ان سے دوستی رکھے گا تو وہ انہیں میں سے ہے۔

وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝ پ ۱۰ ص ۲۳ توبہ

اور تم میں سے جو کوئی ان سے دوستی کرے گا تو وہی ظالم ہیں۔

IshaateIslam

اَلْاٰیَاتُ الَّتِیْ نَزَلَتْ فِی الْخَوَارِجِ وَالْوَهَابِیَةِ

۱ - اَفَمَنْ زُیِّنَ لَهٗ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ فَرَاٰهُ حَسَنًا - پ۲۲ فاطرع ۸ (تفسیر صاوی ج۳ ص۲۵۴)

تو کیا وہ جس کی نگاہ میں اُس کا بُرا کام آراستہ کیا گیا کہ اُس نے بھلا سمجھا ہدایت والے کی طرح ہو جائے گا۔

۲ - وَمِنْهُمْ مَنْ یَّلْمِزُكَ فِی الصَّدَقٰتِ پ۱۰ توبہ ع۱۳ ص۵۸ ۔ خازن ج۲ ص۲۳۲ بخاری وغیرہ

اور انہیں سے کوئی وہ ہے کہ صدقہ بانٹنے میں تم پر طعن کرتا ہے۔

یہ آیت رئیس الخوارج اصل الوہابیہ ذوالخویصرہ[1] حُرقوص تیمی[2] حرامی[3] بیشابی کے حق میں اُتری جس نے حضور کی تقسیم پر اعتراض کیا تھا۔ حوالہ جات تفاسیر و احادیث :۔ تفسیر مظہری ج۴ ص ۲۲۹/۲۳۰ ، بیضاوی صفحہ ۴۷، تفسیر ابن کثیر جلد ۲ صفحہ ۳۶۳ ، کبیر ج۴ ص۶۹۸ ، صاوی ج۲ ص۱۳۰ ، تفسیر امام بغوی ج۳ ص۹۸ ، در منثور ج۳ ص۲۵۰ ، روح المعانی ج۱۰ ص۱۱۹ ، قرطبی ج۸ ص۱۶۴ ، تفسیر ابن جریر ج۱۰ ص۱۰۱ ، تفسیر فتح القدیر للشوکانی ج۲ ص۳۳۶ ، بخاری ج۱ ص۴۷۱/۴۷۲ ، ص۵۰۹ ، ج۲ ص۶۲۴/۷۵۹ ، ص۱۰۲۴/۱۱۰۵ ، مشکوٰۃ ص۵۳۴/۵۳۵ ، ص۳۰۷/۳۰۸ ، ص۱۲۱ تفصیل مقام رسول میں ص۶۴۲ تا ص۶۵۱ ملاحظہ کریں۔

۳ - فَاَمَّا الَّذِیْنَ فِیْ قُلُوْبِهِمْ زَیْغٌ فَیَتَّبِعُوْنَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ - پ۳ آل عمران ع۱ ۔ احمد اتقان ، مقام رسول ص۴[4]

وہ جِن کے دلوں میں کجی ہے (یعنی خارجی) وہ اُن کے پیچھے پڑتے ہیں۔

۴ - یَوْمَ تَبْیَضُّ وُجُوْهٌ وَّتَسْوَدُّ وُجُوْهٌ - پ۴ آل عمران ع۱۱ ، احمد اتقان مقام رسول ص۶۴۸[5]

جس دن کچھ منہ روشن ہوں گے (اہلسنت کے) اور کچھ منہ کالے (یعنی خوارج کے) کنز الایمان)

تعظیم و توقیر و تعریف سید عالم صَلَّی اللہُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ

۱ - اَلَّذِیْنَ یَتَّبِعُوْنَ الرَّسُوْلَ النَّبِیَّ الْاُمِّیَّ الَّذِیْ یَجِدُوْنَهٗ مَكْتُوْبًا عِنْدَهُمْ

وہ جو غلامی کریں گے اُس رسول بے پڑھے غیب کی خبریں دینے والے کی جسے لکھا ہوا

[1] ، [2] ، [3] ، [4] ، [5] اگلے صفحہ حاشیہ ملاحظہ ہو۔

بقیہ حاشیہ گذشتہ صفحہ :۔ [1] اخرج البویطے ... فقال علی کرم اللہ وجہہ ایکم یعرف هذا (ذوالخویصرۃ) فقال رجل من القوم هذا حرقوص وامه ههنا فارسل الی امه فقال لها ممن هذا قالت ما ادری الا انی کنت فی الجاهلیة ارعی غنماً بالربذة فغشینی شیٔ کهیئة الظلة فحملت منه فولدت هذا ۔ الخصائص الکبریٰ جلد ۲ صفحہ ۱۴۷ ۔

گستاخ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ولید بھی حرامی تھا عُتُلٍّۢ بَعْدَ ذٰلِكَ زَنِیْمٍ پ۲۹ القلم ع۱ ۱۲۰ منہ ۔

بقیہ حاشیہ گذشتہ صفحہ :۔ [2] رأی علیه الصلوٰة والسلام اعرابیا (هو ذوالخویصرة ع) یبول فی المسجد ۔ صحیح بخاری جلد ۱ صفحہ ۳۵ ۔ ۱۲ منہ

بقیہ حاشیہ گذشتہ صفحہ :۔ [3] ابن تیمیہ اور ابن عبدالوہاب بھی تیمی تھے ۔ الدرر السنیہ لامام کعبہ صفحہ ۵۸ ۔ ۲ منہ

بقیہ حاشیہ گذشتہ صفحہ :۔ [4] قال علیه الصلوٰة والسلام هم الخوارج ۔ مسند احمد جلد ۵ صفحہ ۲۶۲ ، اتقان جلد ۲ صفحہ ۳۲۸ نوع ۸۰ ، در منثور جلد ۲ صفحہ ۵ ، ابن کثیر جلد ۱ صفحہ ۳۴۶ ، مظہری جلد ۲ صفحہ ۹ ، روح المعانی جلد ۳ صفحہ ۸۲ ، مقام رسول صفحہ ۶۴۴ ، ۶۴۸ ۔

بقیہ گذشتہ صفحہ :۔ حاشیہ [5] قال علیه الصلوٰة والسلام تبیض وجوه اهل السنة (رواه الدیلمی) تسود وجوه قال علیه الصلوٰة والسلام هم الخوارج (رواه احمد وغیره) اتقان جلد ۲ صفحہ ۳۲۸ ، ۳۲۹ ، مسند احمد جلد ۵ صفحہ ۲۶۲ ، ابن کثیر جلد ۱ صفحہ ۳۴۶ ، در منثور جلد ۲ صفحہ ۵ ، مظہری جلد ۲ صفحہ ۱۱۶ ، مقام رسول صفحہ ۶۴۴ ، ۶۴۸ ۔

Ishaate Islam

فی التوراۃ والانجیل یامرھم بالمعروف وینھٰھم عن المنکر ویحل لھم الطیبٰت ویحرم علیھم الخبٰئث ویضع عنھم اصرھم والاغلٰل التی کانت علیھم فالذین اٰمنوا بہ وعزروہ ونصروہ واتبعوا النور الذی انزل معہ لا اولٰئک ھم المفلحون - پ ۹ اعراف ع ۱۵۷

پائیں گے اپنے پاس توراۃ اور انجیل میں وہ انہیں بھلائی کا حکم دے گا اور برائی سے منع فرمائے گا اور ستھری چیزیں ان کیلئے حلال فرمائے گا اور گندی چیزیں اُن پر حرام کرے گا، اور اُن پر سے وہ بوجھ اور گلے کے پھندے جو ان پر تھے اُتارے گا تو وہ جو ان پر ایمان لائیں اور اسکی تعظیم کریں اور اُسے مدد دیں اور اس نور کی پیروی کریں جو اسکے ساتھ اُترا وہی بامراد ہوئے۔

۲ - ولقد اخذ اللہ میثاق بنی اسرائیل وبعثنا منھم اثنی عشر نقیبا وقال اللہ انی معکم لئن اقمتم الصلوۃ واٰتیتم الزکوۃ واٰمنتم برسلی وعزرتموھم واقرضتم اللہ قرضا حسنا لاکفرن عنکم سیاٰتکم ولادخلنکم جنٰت تجری من تحتھا الانھٰر فمن کفر بعد ذٰلک منکم فقد ضل سواء السبیل - پ ۶ مائدہ ع ۳

اور بے شک اللہ نے بنی اسرائیل سے عہد لیا اور ہم نے اُن میں بارہ سردار قائم کیے، اور اللہ نے فرمایا بیشک میں تمہارے ساتھ ہوں ضرور اگر تم نماز قائم رکھو اور زکوٰۃ دو اور میرے رسولوں پر ایمان لاؤ اور ان کی تعظیم کرو اور اللہ کو قرض حسن دو بیشک میں تمہارے گناہ اُتار دوں گا اور ضرور تمہیں باغوں میں لے جاؤں گا جنکے نیچے نہریں رواں پھر اس کے بعد جو تم میں کفر کرے وہ ضرور سیدھی راہ سے بہکا۔ ترجمہ از کنزالایمان۔

۳ - انا ارسلنٰک شاھدا ومبشرا ونذیرا لتؤمنوا باللہ ورسولہ وتعزروہ وتوقروہ وتسبحوہ بکرۃ واصیلا۔
پ ۲۶ ع سورۃ الفتح ۸، ۹

بیشک ہم نے تمہیں بھیجا حاضر و ناظر اور خوشی اور ڈر سناتا تاکہ اے لوگو تم اللہ اور اسکے رسول پر ایمان لاؤ اور رسول کی تعظیم و توقیر کرو اور صبح و شام اللہ کی پاکی بولو۔

توہینِ آنحضرت علیہ الصلوٰۃ والسلام کفر ہے موہن لعنتی ہے

۱ - ان الذین یؤذون اللہ ورسولہ لعنھم اللہ فی الدنیا والاٰخرۃ واعد لھم عذابا مھینا ۰
پ ۲۲ احزاب ع ۵۷

بیشک جو ایذا دیتے ہیں اللہ اور اسکے رسول کو ان پر اللہ کی لعنت ہے دنیا اور آخرت میں اور اللہ نے ان کیلئے ذلت کا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

۲ - یاایھا الذین اٰمنوا لا تقولوا راعنا وقولوا انظرنا واسمعوا وللکٰفرین عذاب الیم - پ ۱ بقرہ ۱۰۴

اے ایمان والو راعنا نہ کہو اور یوں عرض کرو کہ حضور ہم پر نظر کریں اور پہلے ہی سے بغور سنو اور کافروں کیلئے دردناک عذاب ہے۔

۳ - یاایھا الذین اٰمنوا لا ترفعوا اصواتکم فوق صوت النبی ولا تجھروا لہ بالقول کجھر بعضکم لبعض ان تحبط اعمالکم وانتم لا تشعرون ۰
پ ۲۶ حجرات ۲

اے ایمان والو اپنی آوازیں اونچی نہ کرو اس غیب بتانے والے (نبی) کی آواز سے اور ان کے حضور بات چلا کر نہ کہو، جیسے آپس میں ایک دوسرے کے سامنے چلاتے ہو کہ کہیں تمہارے عمل برباد نہ ہو جائیں اور تمہیں خبر نہ ہو۔

۴ - من کان عدوا للہ وملٰئکتہ ورسلہ وجبریل ومیکٰل فان اللہ عدو للکٰفرین
پ ۱ بقرہ ۹۸

جو کوئی دشمن ہو اللہ اور اُس کے فرشتوں اور اُس کے رسولوں اور جبریل اور میکائیل کا تو اللہ دشمن ہے کافروں کا۔

۵ - والذین یؤذون رسول اللہ لھم عذاب الیم - پ ۱۰ توبہ ۶۱

اور جو رسول اللہ کو ایذا دیتے ہیں اُن کے لیے دردناک عذاب ہے۔ ترجمہ از کنزالایمان

نعت سید عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو چھپانا یہودیوں کا طریقہ ہے نیز نعت مصطفٰے کے چھپانے پر وعیدیں۔

Ishaate Islam

۱ - وَقُولُوا لِلنَّاسِ حُسْنًا[۱] وَاَقِيمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ اِلَّا قَلِيلًا مِّنْكُمْ وَاَنْتُمْ مُّعْرِضُونَ ۔

پ۱ بقرہ ع ۱۰ ۸۳ ، تفسیر ابن عباس ص ۱۰

اور لوگوں سے اچھی بات کہو ، اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دو پھر تم پھر گئے ، مگر تم میں کے تھوڑے ، اور تم روگردان ہو ۔

۲ - اَلَّذِينَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْرِفُونَهٗ[۲] كَمَا يَعْرِفُونَ اَبْنَآءَهُمْ وَاِنَّ فَرِيقًا مِّنْهُمْ لَيَكْتُمُونَ الْحَقَّ[۳] وَهُمْ يَعْلَمُونَ ۔

پ۲ بقرہ ع۱ ۱۴۶ . تفسیر ابن عباس ص ۱۴ ۔

جنھیں ہم نے کتاب عطا فرمائی وہ اس نبی کو ایسا پہچانتے ہیں جیسے آدمی اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہیں ، اور بے شک انہیں ایک گروہ جان بوجھ کر حق چھپاتے ہیں ۔

۳ - اِنَّ الَّذِينَ يَكْتُمُونَ مَآ اَنْزَلْنَا مِنَ الْبَيِّنٰتِ وَالْهُدٰى[۴] مِنْ بَعْدِ مَا بَيَّنّٰهُ لِلنَّاسِ فِى الْكِتٰبِ اُولٰٓئِكَ[۵] يَلْعَنُهُمُ اللّٰهُ وَيَلْعَنُهُمُ اللّٰعِنُونَ ۔

بیشک وہ جو ہماری اتاری ہوئی روشن باتوں اور ھدایت کو چھپاتے ہیں ، بعد اس کے کہ لوگوں کیلئے ہم اسے کتاب میں واضح فرما چکے ، ان پر اللہ کی لعنت ہے اور لعنت کرنے والوں کی لعنت ۔

۴ - اِلَّا الَّذِينَ تَابُوا وَاَصْلَحُوا وَبَيَّنُوا[۶] فَاُولٰٓئِكَ اَتُوبُ عَلَيْهِمْ وَاَنَا التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ۔ پ۲ بقرہ ۱۶۰ ۔

جلالین ص۲۱ ، تفسیر ابن عباس ص ۱۷ ۔

مگر وہ جو توبہ کریں اور سنواریں اور ظاہر کریں تو میں ان کی توبہ قبول فرماؤں گا ، اور میں ہی ہوں بڑا توبہ قبول کرنے والا ۔

۵ - اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِينَ بَدَّلُوا[۷] نِعْمَتَ اللّٰهِ كُفْرًا وَّاَحَلُّوا[۸] قَوْمَهُمْ دَارَ الْبَوَارِ ۔ پ۱۳ ابراھیم ع۵ ، تفسیر ابن عباس ص ۱۹۲

کیا تم نے انہیں نہ دیکھا جنھوں نے اللہ کی نعمت ناشکری سے بدل دی اور اپنی قوم کو تباہی کے گھر لا اُتارا ۔

---

۱ فی شان محمد صلی اللہ علیہ وسلم صدقا وحقا ویقال حسنا صدقا ۔ ۱۲ ابن عباس ..... والصدق فی شان محمد صلی اللہ علیہ وسلم ۱۲ جلالین ص ۱۳

۲ ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم بالصفۃ والنعت (ابن عباس) بخاری عن عبد اللہ بن سلام ۳ صفۃ محمد ونعتہ ۔ تفسیر ابن عباس ص ۲۱ ۴ ای الہدی الحق ۔ ابن عباس ۔
۵ قال عمرو بن دینار ھم قریش ومحمد صلی اللہ علیہ وسلم نعمۃ اللہ ۔ بخاری ج ۲ ص ۵۶۶ ۔ ۶ صفۃ محمد صلی اللہ علیہ وسلم ونعتہ ابن عباس
۷ صفۃ محمد صلی اللہ علیہ وسلم ونعتہ ابن عباس ۔ (جلالین ص ۲۳)

۶ - قُلْ اِنْ تُخْفُوا مَا فِى صُدُورِكُمْ[۱] اَوْ تُبْدُوهُ[۲] يَعْلَمْهُ اللّٰهُ وَيَعْلَمُ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيرٌ ۔ پ۳ اٰل عمران ع۱۲ ۲۹ ،

تفسیر ابن عباس ص ۴۷

تم فرما دو کہ اگر تم اپنے جی کی بات چھپاؤ یا ظاہر کرو اللہ کو سب معلوم ہے اور جانتا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین ہے ، اور ہر چیز پر اللہ کا قابو ہے ۔

۷ - اَلَّذِينَ يَبْخَلُونَ[۳] وَيَاْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ[۴] وَيَكْتُمُونَ مَآ اٰتٰهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ[۵] وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِينَ عَذَابًا مُّهِينًا ۔ پ۵ نساء ع۶ ۳۷ ۔

تفسیر ابن عباس ص ۵۷

جو آپ بخل کریں اور اوروں سے بخل کیلئے کہیں اور اللہ نے جو انہیں فضل سے دیا ہے اسے چھپائیں اور کافروں کے لئے ہم نے ذلت کا عذاب تیار کر رکھا ہے ۔

۸ - يٰاَيُّهَا الرَّسُولُ لَا يَحْزُنْكَ الَّذِينَ يُسَارِعُونَ فِى الْكُفْرِ مِنَ الَّذِينَ قَالُوا اٰمَنَّا بِاَفْوَاهِهِمْ وَلَمْ تُؤْمِنْ قُلُوبُهُمْ وَمِنَ الَّذِينَ هَادُوا سَمّٰعُونَ لِلْكَذِبِ سَمّٰعُونَ لِقَوْمٍ اٰخَرِينَ لَمْ يَاْتُوكَ يُحَرِّفُونَ[۶] الْكَلِمَ مِنْ بَعْدِ مَوَاضِعِهٖ

اے رسول تمہیں غمگین نہ کریں وہ جو کفر پر دوڑتے ہیں جو کچھ وہ اپنے منہ سے کہتے ہیں ہم ایمان لائے اور اُن کے دل مسلمان نہیں اور کچھ یہودی جھوٹ خوب سنتے ہیں اور لوگوں کی خوب سنتے ہیں جو تمہارے پاس حاضر نہ ہوئے اللہ کی باتوں (نعت مصطفےٰ) کو ان کے ٹھکانے کے بعد بدل دیتے ہیں

---

۱ من البغض والعداوۃ لمحمد صلی اللہ علیہ وسلم ۱۲ ابن عباس ۔

۲ ای تظھروہ بالشتم والطعن والحرب ۱۲ ابن عباس

۳ ھم الذین یبخلون بکتمان صفۃ محمد صلی اللہ علیہ وسلم ونعتہ ۔ (ابن عباس)

۴ ای بالکتمان ۔ ابن عباس ۔ ۵ من صفۃ محمد ونعتہ ۔ ابن عباس ۶ یغیرون صفۃ محمد ونعتہ (ابن عباس)

يَقُولُونَ إِنْ أُوتِيتُمْ هَٰذَا فَخُذُوهُ وَإِن لَّمْ تُؤْتَوْهُ فَاحْذَرُوا ۚ وَمَن يُرِدِ اللَّهُ فِتْنَتَهُ فَلَن تَمْلِكَ لَهُ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا ۚ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ لَمْ يُرِدِ اللَّهُ أَن يُطَهِّرَ قُلُوبَهُمْ ۚ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ ۖ وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ

پ مائدہ ع ۱۲، تفسیر ابن عباس ص ۹۵

کہتے ہیں یہ حکم تمہیں ملے تو مانو اور یہ نہ ملے تو بچو اور جسے اللہ گمراہ کرنا چاہے تو ہرگز تو اللہ سے اس کا کچھ بنا نہ سکے گا وہ ہیں کہ اللہ نے ان کا دل پاک کرنا نہ چاہا، انہیں دنیا میں رسوائی ہے اور انہیں آخرت میں بڑا عذاب ہے۔

۹- إِنَّا أَنزَلْنَا التَّوْرَاةَ فِيهَا هُدًى وَنُورٌ ۚ يَحْكُمُ بِهَا النَّبِيُّونَ الَّذِينَ أَسْلَمُوا لِلَّذِينَ هَادُوا وَالرَّبَّانِيُّونَ وَالْأَحْبَارُ بِمَا اسْتُحْفِظُوا مِن كِتَابِ اللَّهِ وَكَانُوا عَلَيْهِ شُهَدَاءَ ۚ فَلَا تَخْشَوُا النَّاسَ وَاخْشَوْنِ وَلَا تَشْتَرُوا بِآيَاتِي ثَمَنًا قَلِيلًا ۚ وَمَن لَّمْ يَحْكُم بِمَا أَنزَلَ اللَّهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْكَافِرُونَ ۝

پ مائدہ ع ۱۲، تفسیر ابن عباس ص ۹۵
وجلالین ص ۱۰۱

بیشک ہم نے توریت اُتاری اسمیں ہدایت اور نور ہے اس کے مطابق یہود کو حکم دیتے تھے ہمارے فرماں بردار نبی اور عالم اور فقیہہ کہ ان سے کتاب اللہ کی حفاظت چاہی گئی تھی اور وہ اس پر گواہ تھے تو لوگوں سے خوف نہ کرو اور مجھ سے ڈرو اور میری آیتوں کے بدلے ذلیل قیمت نہ لو اور جو اللہ کے اتارے پر حکم نہ کرے وہی لوگ کافر ہیں۔

۱ ایها الیهود فی اظهار ما عندکم من نعت محمد صلی اللہ علیہ وسلم - جلالین ص ۱۰۱

۲ بکتمان صفة النبی صلی اللہ علیہ وسلم ونعته - (ابن عباس)

۳ یقول ومن لم یبین بما انزل اللہ من صفة محمد صلی اللہ علیہ وسلم ونعته وآیة الرجم - ابن عباس

۱۰- وَلْيَحْكُمْ أَهْلُ الْإِنجِيلِ بِمَا أَنزَلَ اللَّهُ فِيهِ ۚ وَمَن لَّمْ يَحْكُم بِمَا أَنزَلَ اللَّهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ۝

پ مائدہ ع ۱۳، تفسیر ابن عباس ص ۹۵

اور چاہیے کہ انجیل والے حکم کریں اس پر جو اللہ نے اسمیں اتارا اور جو اللہ کے اتارے پر حکم نہ کریں، تو وہی لوگ فاسق ہیں۔

۱۱- وَلَوْ أَنَّهُمْ أَقَامُوا التَّوْرَاةَ وَالْإِنجِيلَ وَمَا أُنزِلَ إِلَيْهِم مِّن رَّبِّهِمْ لَأَكَلُوا مِن فَوْقِهِمْ وَمِن تَحْتِ أَرْجُلِهِم ۚ مِّنْهُمْ أُمَّةٌ مُّقْتَصِدَةٌ ۖ وَكَثِيرٌ مِّنْهُمْ سَاءَ مَا يَعْمَلُونَ ۝

پ مائدہ ع ۱۴، تفسیر ابن عباس ص ۹۷

اور اگر وہ قائم رکھتے توریت اور انجیل اور جو کچھ ان کی طرف ان کے رب کی طرف سے اتارا تو انہیں رزق ملتا اوپر سے اور اُنکے پاؤں کے نیچے سے انہیں کوئی گروہ اگر اعتدال پر ہے اور ان میں اکثر بہت ہی برے کام کر رہے ہیں

۱۲- وَإِذَا سَمِعُوا مَا أُنزِلَ إِلَى الرَّسُولِ تَرَىٰ أَعْيُنَهُمْ تَفِيضُ مِنَ الدَّمْعِ مِمَّا عَرَفُوا مِنَ الْحَقِّ ۖ يَقُولُونَ رَبَّنَا آمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِينَ ۝ پ مائدہ ع ۱۱

تفسیر ابن عباس ص ۹۹

اور جب سنتے ہیں وہ جو رسول کی طرف اترا تو انکی آنکھیں دیکھو کہ آنسوؤں سے اُبل رہی ہیں اسلئے کہ وہ حق کو پہچان گئے کہتے ہیں اے رب ہمارے ہم ایمان لائے تو ہمیں حق کے گواہوں میں لکھ لے۔

۱۳- وَمَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ إِذْ قَالُوا مَا أَنزَلَ اللَّهُ عَلَىٰ بَشَرٍ مِّن شَيْءٍ ۗ قُلْ مَنْ أَنزَلَ الْكِتَابَ الَّذِي جَاءَ بِهِ مُوسَىٰ نُورًا وَهُدًى لِّلنَّاسِ ۖ تَجْعَلُونَهُ قَرَاطِيسَ

اور یہود نے اللہ کی قدر نہ جانی جیسی چاہیے تھی جب بولے اللہ نے کسی آدمی پر کچھ نہیں اُتارا، تم فرماؤ کس نے اتاری وہ کتاب جو موسیٰ لائے تھے روشنی اور لوگوں کے لئے ہدایت

۱ بما بین اللہ فی الانجیل من صفة محمد صلی اللہ علیہ وسلم ونعته - ابن عباس ۲ اقروا بما فی التوراة والانجیل وبینوا ذلك یعنی صفة محمد ونعته - ابن عباس ۳ بئس ما یصنعون من کتمان صفة محمد ونعته - ابن عباس

۴ من صفة محمد ونعته فی کتابهم ۱۲ ابن عباس ۵ نعت مصطفیٰ حق ہے یہودی اسکے منکر ہوتے ہیں اور خوش نصیب نعت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سنکر روتے ہیں۔

تُبْدُوْنَهَا وَتُخْفُوْنَ كَثِيْرًا ۚ وَعُلِّمْتُمْ مَّا لَمْ تَعْلَمُوْٓا اَنْتُمْ وَلَآ اٰبَآؤُكُمْ ۭ قُلِ اللّٰهُ ۙ ثُمَّ ذَرْهُمْ فِيْ خَوْضِهِمْ يَلْعَبُوْنَ ۝

پ س انعام ع ۱۱ ۹۱، تفسیر ابن عباس ص ۱۱۰

۱۴ - اِشْتَرَوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِهٖ ۭ اِنَّهُمْ سَاۗءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝

پ۱۰ توبہ ع ۸ ۹، تفسیر ابن عباس ص ۱۲۰

۱۵ - الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ وَيَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ ۭ وَمَنْ يَّتَوَلَّ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ۝ پ۲۷ حدید ع ۱۹ ۲۴، تفسیر ابن عباس ص ۳۴۳

۱۶ - مَثَلُ الَّذِيْنَ حُمِّلُوا التَّوْرٰىةَ ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوْهَا كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ اَسْفَارًا ۭ بِئْسَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ

جس کے تم نے الگ الگ کاغذ بنا دیئے ظاہر کرتے ہو اور بہت سے چھپا لیتے ہو اور تمہیں وہ سکھایا جاتا ہے جو تم کو معلوم تھا نہ تمہارے باپ دادا کو، اللہ کہو، پھر انہیں چھوڑ دو انکی بیہودگی میں کھیلتا

اللہ کی آیتوں کے بدلے تھوڑے دام مول لیے تو انکی راہ سے روکا، بیشک وہ بہت ہی برے کام کرتے ہیں۔

وہ جو آپ بخل کریں اور اوروں سے بخل کو کہیں اور جو منہ پھیرے تو بیشک اللہ ہی بے نیاز ہے، سب خوبیوں سراہا۔

انکی مثال جن پر توریت رکھی گئی تھی پھر انہوں نے اسکی حکم برداری نہ کی گدھے کی مثال ہے جو پیٹھ پر کتابیں اٹھائے کیا ہی

لہ تظہرون کثیرا مالیس فیہ صفۃ محمد صلی اللہ علیہ وسلم ونعتہ - ابن عباس - ۲ یعنی تکتمون کثیرا ما فیہ صفۃ محمد صلی اللہ علیہ وسلم ونعتہ - ۱۲ - ابن عباس وجلالین ص ۱۲۰ ۳ بئس ما کانوا یصنعون من الکتمان و غیرہ ۱۲ ابن عباس - ۴ یکتمون صفۃ محمد صلی اللہ علیہ وسلم ونعتہ فی التوراۃ ۱۲ ابن عباس - ۵ فی التوراۃ بکتمان صفۃ محمد صلی اللہ علیہ وسلم ونعتہ ۱۲ ابن عباس - ۶ اُمروا ان یعلموا بما فی التوراۃ ای امروا ان یظہروا صفۃ محمد صلی اللہ علیہ وسلم ونعتہ فی التوراۃ - قالہ ابن عباس - ۷ لم یظہروا صفۃ محمد علیہ السلام ونعتہ فی التوراۃ - قالہ ابن عباس - ۸ عن الایمان ۱۲

۹ بمحمد صلی اللہ علیہ وسلم والقرآن ۱۲ - ابن عباس۔

وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝

پ۲۸ جمعہ ع ۱۲ ۵، تفسیر ابن عباس ص ۳۵۴ جلالین ص ۴۶۰۔

۱۷/۱۸ - اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا (الناس) عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ (دین الاسلام بکتمہم نعت محمد صلی اللہ علیہ وسلم وہم الیہود) قَدْ ضَلُّوْا ضَلٰلًۢا بَعِيْدًا ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَظَلَمُوْا (بنبیہ بکتمان نعتہ) لَمْ يَكُنِ اللّٰهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ طَرِيْقًا ۝ اِلَّا طَرِيْقَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ۝

(پ ۶ س نساء) ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹ تفسیر جلالین ص ۹۰۔

بری مثال ہے ان لوگوں کی جنہوں نے اللہ کی آیتیں جھٹلائیں، اور اللہ ظالموں کو راہ نہیں دیتا۔

وہ جنہوں نے کفر کیا اور اللہ کی راہ سے روکا (یعنی لوگوں کو) (دین اسلام سے نبی علیہ الصلوۃ والسلام کی نعت چھپاتے ہوئے اور وہ یہود ہیں) بیشک وہ دور کی گمراہی میں پڑے بیشک جنہوں نے کفر کیا اور حد سے بڑھے (اپنے نبی کی نعت چھپا کر) اللہ انہیں ہرگز نہ بخشے گا اور نہ انہیں کوئی راہ دکھائے، مگر جہنم کا راستہ کہ اس میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے اور یہ اللہ کو آسان ہے۔

علوم انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام

علم حضرت آدم علیٰ نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام

وَعَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَاۗءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَي الْمَلٰۗىِٕكَةِ ۙ فَقَالَ اَنْۢبِـُٔـوْنِيْ بِاَسْمَاۗءِ هٰٓؤُلَاۗءِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ قَالُوْا سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَآ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا ۭ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ۝ قَالَ يٰٓاٰدَمُ

اور اللہ تعالیٰ نے آدم کو تمام اشیاء کے نام سکھائے پھر سب اشیاء کو ملائکہ پر پیش کر کے فرمایا سچے ہو تو انکے نام تو بتاؤ بولے پاکی ہے تجھے، ہمیں کچھ علم نہیں مگر جتنا تو نے ہمیں سکھایا، بیشک تو ہی علم والا حکمت والا ہے،

اَنْۢبِئْهُمْ بِاَسْمَآئِهِمْ ۚ فَلَمَّاۤ اَنْۢبَاَهُمْ بِاَسْمَآئِهِمْ ۙ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ اِنِّیْۤ اَعْلَمُ غَیْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۙ وَ اَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ۝ پ س بقرہ ع ۴ ۳۳

فرمایا اے آدم بتا دے انہیں سب اشیاء کے نام جب آدم نے انہیں سب کے نام بتا دیئے فرمایا میں نہ کہتا تھا کہ میں جانتا ہوں آسمانوں اور زمین کی سب چھپی چیزیں اور میں جانتا ہوں جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو اور جو کچھ تم چھپاتے ہو۔

علم حضرت ابراہیم علی نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام

وَكَذٰلِكَ نُرِیْۤ اِبْرٰهِیْمَ مَلَكُوْتَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلِیَكُوْنَ مِنَ الْمُوْقِنِیْنَ ۝ پ س انعام ع ۱۵

اور اسیطرح ہم ابراہیم کو دکھاتے ہیں ساری بادشاہی آسمانوں اور زمین کی اور اس لیے کہ وہ عین الیقین والوں میں ہو جائے

علم حضرت یعقوب علی نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام

۱ - قَالَ یٰبُنَیَّ لَا تَقْصُصْ رُءْیَاكَ عَلٰۤى اِخْوَتِكَ فَیَكِیْدُوْا لَكَ كَیْدًا ؕ اِنَّ الشَّیْطٰنَ لِلْاِنْسَانِ عَدُوٌّ مُّبِیْنٌ ۝ وَكَذٰلِكَ یَجْتَبِیْكَ رَبُّكَ وَیُعَلِّمُكَ مِنْ تَاْوِیْلِ الْاَحَادِیْثِ وَیُتِمُّ نِعْمَتَهٗ عَلَیْكَ وَعَلٰۤى اٰلِ یَعْقُوْبَ كَمَاۤ اَتَمَّهَا عَلٰۤى اَبَوَیْكَ مِنْ قَبْلُ اِبْرٰهِیْمَ وَاِسْحٰقَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ عَلِیْمٌ حَكِیْمٌ ۝ پ س یوسف ع ۱

کہا اے میرے بچے اپنا خواب اپنے بھائیوں سے نہ کہنا کہ وہ تیرے ساتھ کوئی چال چلیں گے، بیشک شیطان آدمی کا کھلا دشمن ہے اور اسیطرح تجھے تیرا رب چن لے گا اور تجھے باتوں کا انجام نکالنا سکھائے گا اور تجھ پر اپنی نعمت پوری کرے گا اور یعقوب کے گھر والوں پر جس طرح تیرے پہلے دونوں باپ دادا ابراہیم اور اسحاق پر پوری کی۔ بیشک تیرا رب علم و حکمت والا ہے۔

۲ - وَجَآءُوْ عَلٰى قَمِیْصِهٖ بِدَمٍ كَذِبٍ ؕ قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ اَنْفُسُكُمْ اَمْرًا ؕ فَصَبْرٌ جَمِیْلٌ ؕ وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ ۝ پ۱۲ یوسف ع ۱۸

اور اس کے کرتے پر ایک جھوٹا خون لگا لائے، کہا بلکہ تمہارے دلوں نے ایک بات تمہارے واسطے بنالی ہے، تو صبر اچھا، اور اللہ ہی سے مدد چاہتا ہوں ان باتوں پر جو تم بتا رہے ہو۔

۳ - قَالَ لَنْ اُرْسِلَهٗ مَعَكُمْ حَتّٰى تُؤْتُوْنِ مَوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ لَتَاْتُنَّنِیْ بِهٖۤ اِلَّاۤ اَنْ یُّحَاطَ بِكُمْ ۚ فَلَمَّاۤ اٰتَوْهُ مَوْثِقَهُمْ قَالَ اللّٰهُ عَلٰى مَا نَقُوْلُ وَكِیْلٌ ۝ پ۱۳ یوسف ع ۶۶

کہا میں ہرگز اسے تمہارے ساتھ نہ بھیجوں گا۔ جبتک تم مجھے اللہ کا یہ عہد نہ دے دو کہ ضرور اسے لیکر آؤ گے مگر یہ کہ تم گھر جاؤ پھر جب انہوں نے یعقوب کو وعدہ دے دیا کہا اللہ کا ذمہ ہے ان باتوں پر جو ہم کہہ رہے ہیں۔

۴ - قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ اَنْفُسُكُمْ اَمْرًا ؕ فَصَبْرٌ جَمِیْلٌ ؕ عَسَى اللّٰهُ اَنْ یَّاْتِیَنِیْ بِهِمْ جَمِیْعًا ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِیْمُ الْحَكِیْمُ ۝ پ۱۳ ع ۸۳ یوسف

کہا تمہارے نفس نے تمہیں کچھ حیلہ بنا دیا، تو اچھا صبر ہے، قریب ہے کہ اللہ ان سب کو مجھ سے لا ملائے بیشک وہی علم و حکمت والا ہے۔

۵ - وَلَمَّا دَخَلُوْا مِنْ حَیْثُ اَمَرَهُمْ اَبُوْهُمْ ؕ مَا كَانَ یُغْنِیْ عَنْهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَیْءٍ اِلَّا حَاجَةً فِیْ نَفْسِ یَعْقُوْبَ قَضٰىهَا ؕ وَاِنَّهٗ لَذُوْ عِلْمٍ لِّمَا عَلَّمْنٰهُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَ ۝ پ۱۳ یوسف ع ۶۸

اور جب وہ داخل ہوئے جہاں سے ان کے باپ نے حکم دیا تھا وہ کچھ انہیں اللہ سے بچا نہ سکتا، ہاں یعقوب کے جی کی ایک خواہش تھی جو اس نے پوری کرلی، اور بیشک وہ صاحب علم ہے ہمارے سکھائے سے مگر اکثر لوگ نہیں جانتے۔

۶ - قَالَ اِنَّمَاۤ اَشْكُوْا بَثِّیْ وَحُزْنِیْۤ اِلَى اللّٰهِ وَاَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝

کہا میں تو اپنی پریشانی اور غم کی فریاد اللہ ہی سے کرتا ہوں اور مجھے اللہ کی وہ

پ یوسف ع ۹۶

شانیں معلوم ہیں جو تم نہیں جانتے۔

۷ - وَلَمَّا فَصَلَتِ الْعِيرُ قَالَ أَبُوهُمْ إِنِّي لَأَجِدُ رِيحَ يُوسُفَ لَوْلَا أَنْ تُفَنِّدُونِ ۝ قَالُوا تَاللَّهِ إِنَّكَ لَفِي ضَلَالِكَ الْقَدِيمِ ۝ فَلَمَّا أَنْ جَاءَ الْبَشِيرُ أَلْقَاهُ عَلَىٰ وَجْهِهِ فَارْتَدَّ بَصِيرًا ۖ قَالَ أَلَمْ أَقُلْ لَكُمْ ۚ إِنِّي أَعْلَمُ مِنَ اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ۝

پ۱۳ یوسف ع۱۱ ۹۴، ۹۵، ۹۶

جب قافلہ مصر سے جدا ہوا۔ یہاں ان کے باپ نے کہا بیشک میں یوسف کی خوشبو پاتا ہوں اگر مجھے یہ نہ کہو کہ سٹھ گیا ہے، بیٹے بولے خدا کی قسم آپ اپنی اسی پرانی خود رفتگی میں ہیں، پھر جب خوشی سنانے والا آیا اس نے وہ کرتہ یعقوب کے منہ پر ڈالا اسی وقت اسکی آنکھیں پھر آئیں، کہا میں نہ کہتا تھا کہ بیشک مجھے اللہ کی طرف سے وہ چیزیں معلوم ہیں جو تم نہیں جانتے۔

علم حضرت خضر علیہ السلام

۱ - فَوَجَدَا عَبْدًا مِنْ عِبَادِنَا آتَيْنَاهُ رَحْمَةً مِنْ عِنْدِنَا وَعَلَّمْنَاهُ مِنْ لَدُنَّا عِلْمًا[عہ] ۝

پ۱۵ کہف ع۲ ۶۵

تو ہمارے بندوں میں سے ایک بندہ پایا جسے ہم نے اپنے پاس سے رحمت دی اور اسے اپنا علم لدنی عطا کیا۔

۲ - أَمَّا السَّفِينَةُ فَكَانَتْ لِمَسَاكِينَ يَعْمَلُونَ فِي الْبَحْرِ فَأَرَدْتُ أَنْ أَعِيبَهَا وَكَانَ وَرَاءَهُمْ مَلِكٌ يَأْخُذُ كُلَّ سَفِينَةٍ غَصْبًا ۝ پ۱۵ کہف ۷۹

وہ جو کشتی تھی وہ کچھ محتاجوں کی تھی کہ دریا میں کام کرتے تھے تو میں نے چاہا کہ اسے عیب دار کر دوں اور ان کے پیچھے ایک بادشاہ تھا کہ ہر ثابت کشتی زبردستی چھین لیتا۔

۳ - وَأَمَّا الْغُلَامُ فَكَانَ أَبَوَاهُ مُؤْمِنَيْنِ فَخَشِينَا أَنْ يُرْهِقَهُمَا طُغْيَانًا وَكُفْرًا ۝

پ۱۵ کہف ۸۰

اور وہ جو لڑکا تھا اس کے ماں باپ مسلمان تھے تو ہمیں ڈر ہوا کہ انکو سرکشی اور کفر پر چڑھاوے۔

عہ قال ابن عباس ... وکان رجلا یعلم علم الغیب (تفسیر ابن جریر جلد ۱۵ صفحہ ۱۸۱) ۱۲ منہ

۴ - فَأَرَدْنَا أَنْ يُبْدِلَهُمَا رَبُّهُمَا خَيْرًا مِنْهُ زَكَاةً وَأَقْرَبَ رُحْمًا ۝

پ۱۶ کہف ۸۱

تو ہم نے چاہا کہ ان دونوں کا رب اس سے بہتر ستھرا اور اس سے زیادہ مہربانی میں قریب عطا کرے۔

۵ - وَأَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلَامَيْنِ يَتِيمَيْنِ فِي الْمَدِينَةِ وَكَانَ تَحْتَهُ كَنْزٌ لَهُمَا وَكَانَ أَبُوهُمَا صَالِحًا فَأَرَادَ رَبُّكَ أَنْ يَبْلُغَا أَشُدَّهُمَا وَيَسْتَخْرِجَا كَنْزَهُمَا رَحْمَةً مِنْ رَبِّكَ ۚ وَمَا فَعَلْتُهُ عَنْ أَمْرِي ۚ ذَٰلِكَ تَأْوِيلُ مَا لَمْ تَسْطِعْ عَلَيْهِ صَبْرًا ۝

پ۱۶ کہف ع۲ ۸۲

رہی وہ دیوار وہ شہر کے دو یتیم لڑکوں کی تھی اور اس کے نیچے ان کا خزانہ تھا اور ان کا باپ نیک آدمی تھا تو آپکے رب نے چاہا کہ وہ دونوں اپنی جوانی کو پہنچیں اور اپنا خزانہ نکالیں آپ کے رب کی رحمت سے اور یہ کچھ میں نے اپنے حکم سے نہ کیا یہ پھیر ہے ان باتوں کا جس پر آپ سے صبر نہ ہو سکا۔

علم حضرت عیسٰی علٰی نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام

۱ - وَأُنَبِّئُكُمْ بِمَا تَأْكُلُونَ وَمَا تَدَّخِرُونَ فِي بُيُوتِكُمْ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ۝ پ۳ آل عمران ۴۹

اور تمہیں بتاتا ہوں جو تم کھاتے ہو اور جو اپنے گھروں میں جمع کر رکھتے ہو بیشک ان باتوں میں تمہارے لیے بڑی نشانی ہے اگر تم ایمان رکھتے ہو۔

۲ - وَمُصَدِّقًا لِمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرَاةِ وَلِأُحِلَّ لَكُمْ بَعْضَ الَّذِي حُرِّمَ عَلَيْكُمْ ۚ وَجِئْتُكُمْ بِآيَةٍ مِنْ رَبِّكُمْ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ۝

پ۳ س آل عمران ع۵ ۵۰

اور تصدیق کرتا آیا ہوں اپنے سے پہلی کتاب توریت کی اور اس لیے کہ حلال کر دوں تمہارے لیے کچھ وہ چیزیں جو تم پر حرام تھیں اور میں تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے نشانی لایا ہوں۔ تو اللہ سے ڈرو، اور میرا حکم مانو۔

Ishaate Islam

علم عالم کل سید الرسل والانبیاء زیب مقام دنیٰ فتدلیٰ
حضرت احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مَا كَانَ اللّٰهُ لِيَذَرَ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلٰى مَا اَنْتُمْ عَلَيْهِ حَتّٰى يَمِيْزَ الْخَبِيْثَ مِنَ الطَّيِّبِ ؕ

ترجمہ: اللہ مسلمانوں کو اس حال پر چھوڑنے کا نہیں جس پر تم ہو۔ جبتک جُدا نہ کرے خبیث کو ستھرے سے۔

لفظ خبیث منکرین علم غیب رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے حق میں اُترا۔ تفسیر معالم التنزیل للامام البغوی ج ۱ ص ۳۸۱، خازن ج ۱ ص ۳۰۲، خصائص کبریٰ للسیوطی ج ۲ ص ۱۹۵، مظہری ج ۲ ص ۱۸۵، سبع سنابل ص ، چیلنج مصطفیٰ کہ جو چاہو پوچھو۔ بخاری صفحہ ۱۹، ۲۰، ۹۴۱، ۱۰۵۰، ۳۰۸۳۔

۲ - مَا كَانَ حَدِيْثًا يُّفْتَرٰى وَلٰكِنْ تَصْدِيْقَ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيْلَ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ

پ ۱۳ یوسف ع ۱۲ ۱۱۱

یہ کوئی بناوٹ کی بات نہیں لیکن اپنے سے اگلے کلاموں کی تصدیق ہے اور ہر چیز کا مفصل بیان اور مسلمانوں کیلئے ہدایت اور رحمت۔

۳ - وَنَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ تِبْيَانًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً وَّبُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ ۝ پ ۱۴ نحل ع ۱۲ ۸۹

اور ہم نے تم پر یہ قرآن اُتارا کہ ہر چیز کا روشن بیان ہے اور ھدایت اور رحمت اور بشارت مسلمانوں کو۔

۴ - اَلرَّحْمٰنُ ۝ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ۝ خَلَقَ الْاِنْسَانَ ۝ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ۝

پ ۲۷ الرحمٰن ع ۱ تا ۴

رحمٰن نے اپنے محبوب کو قرآن سکھایا، انسانیت کی جان محمد کو پیدا کیا، ماکان و مایکون کا بیان انہیں سکھایا۔ خازن ج ۴ ص ۲۰۸، مظہری ج ۹ ص ۱۴۵، بغوی ج ۷ ص ۲

۵ - وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَآ اِلَّا هُوَ ؕ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ

اور اسی کے پاس ہیں کنجیاں غیب کی انہیں وہی جانتا ہے، اور جانتا ہے جو کچھ خشکی

ے من جهة الخلق لا من جهة الخالق فلا نثبت له الا البعض ۱۲ منہ لے حاشیہ اگلے صفحہ پر ملاحظہ ہو۔ سے اگلے صفحہ پر۔

بقیہ حاشیہ گذشتہ صفحہ۔ لے قال ابن کیسان خلق الانسان یعنی محمدًا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم علمه البیان یعنی بیانا ماکان ومایکون، تفسیر بغوی جلد ۷ صفحہ ۲ علی حامش الخازن، اراد بالانسان محمدا (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) علمه البیان یعنی بیان ماکان ومایکون، خازن جلد ۷ صفحہ ۲ و خازن جلد ۴ صفحہ ۲۰۸ فی طبع، خلق الانسان یعنی محمدًا صلی اللہ علیہ وسلم علمه البیان یعنی القرآن فیه بیان ماکان ویکون من الازل الی الابد ..... کذا قال ابن کیسان، تفسیر مظہری جلد ۹ صفحہ ۱۴۵۔

بقیہ گذشتہ صفحہ حاشیہ ۲۔ لا یعلم شیئا من المغیبات الا اللہ تعالیٰ ولا یعلم غیرہ منها الا بتوفیقه تعالیٰ۔ تفسیر مظہری جلد ۳ صفحہ ۲۷۴ وفی نسخة۔ وغیرہ تعالیٰ یعلمها (المغیبات) بتوفیقه تعالیٰ بحوالہ نجم الرحمان صفحہ ۲۴، ۱۲۰ منہ

بقیہ حاشیہ صفحہ نمبر ۲۲۔ ۲ وعلمك مالم تكن تعلم من خبر الاولین والاخرین وماکان وماھو کائن، تفسیر ابن جریر جلد ۵ صفحہ ۱۷۷، من الاحکام والغیب جلالین صفحہ ۸۷، قال قتادة علمه اللہ بیان الدنیا والآخرة، در منثور جلد ۲ صفحہ ۲۲۰، مظہری جلد ۲ صفحہ ۲۳۴، فتح القدیر شوکانی جلد ۱ صفحہ ۵۱۴۔ علمك من اخبار الاولین وکذلك یعلمك من حیل المنافقین و وجوہ کیدھم، کبیر جلد ۳ صفحہ ۴۵۹ وعلمك بالوحی من خفیات الامور، ابوسعود جلد ۳ صفحہ ۴۵۸، بیضاوی جلد ۱ صفحہ ۹۷، من خفیات الامور وضمائر القلوب، مدارك جلد ۱ صفحہ ۳۹۲ علمك من علم الغیب مالم تكن تعلم وقیل معناہ وعلمك من خفیات الامور واطلعك علی ضمائر القلوب وعلمك من احوال المنافقین وکیدھم، خازن جلد ۱ صفحہ ۳۹۲، بالوحی من الغیب وخفیات الامور، روح البیان جلد ۱ صفحہ ۴۷۲ وعلمك ای علم الغیب وھو ما غاب عنا، صادی جلد ۱ صفحہ ۲۱۳، وعلمك العلوم بالاسرار والمغیبات، مظہری جلد ۲ صفحہ ۲۳۴ - وعلمك بانواع الوحی مالم تكن تعلم خفیات الامور وضمائر الصدور او من اخبار الاولین والآخرین کما قیل او جمیع ما ذکر کما یقال..... واستظهر فی البحر العموم، روح المعانی جلد ۵ صفحہ ۱۴۳

۲ وعلمك بالوحی مالم تكن تعلم من قبل - فتح القدیر للشوکانی جلد ۱ صفحہ ۵۱۴ - ۱۲ منہ

وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ اِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِىْ ظُلُمٰتِ الْاَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَّلَا يَابِسٍ اِلَّا فِىْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ۝

- پ انعام ع ۵۹

اور تری میں ہے اور جو پتا گرتا ہے وہ اسے جانتا ہے اور کوئی دانہ نہیں زمین کی اندھیریوں میں اور نہ کوئی تر و خشک جو ایک روشن کتاب میں لکھا ہو۔

۶ - مَا فَرَّطْنَا فِى الْكِتٰبِ مِنْ شَىْءٍ ثُمَّ اِلٰى رَبِّهِمْ يُحْشَرُوْنَ ۝

پ انعام ع ۳۸

ہم نے اس کتاب میں کچھ اٹھا نہ رکھا پھر اپنے رب کیطرف اُٹھائے جائیں گے۔

(کتاب سے مراد قرآن شریف، خازن، جمل، روح البیان، اتقان ۔ منہ)

۷ - وَمَا كَانَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ اَنْ يُّفْتَرٰى مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ تَصْدِيْقَ الَّذِىْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيْلَ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

- پ یونس ع ۳۷

اور اس قرآن کی یہ شان نہیں کہ کوئی اپنی طرف سے بنا لے بے اللہ کے اُتارے ہاں وہ اگلی کتابوں کی تصدیق ہے اور لوح میں جو کچھ لکھا ہے سب کی تفصیل ہے اسمیں کچھ شک نہیں پروردگار عالم کیطرف سے ہے۔

۸ - وَلَآ اَصْغَرَ مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْبَرَ اِلَّا فِىْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ۝ پ یونس ع ۶۱

اور نہ اس سے چھوٹی اور نہ اس سے بڑی کوئی چیز نہیں جو ایک روشن کتاب میں نہ ہو۔

۹ - ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهِ اِلَيْكَ ۚ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ اَجْمَعُوْٓا اَمْرَهُمْ وَهُمْ يَمْكُرُوْنَ ۝

پ یوسف ع ۱۰۲

یہ کچھ غیب کی خبریں ہیں جو ہم تمہاری طرف وحی کرتے ہیں اور ان کے پاس نہ تھے جب انہوں نے اپنا کام پکا کیا تھا اور وہ داؤں چل رہے تھے۔

۱۰ - تِلْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهَآ اِلَيْكَ ۚ مَا كُنْتَ تَعْلَمُهَآ اَنْتَ وَلَا قَوْمُكَ مِنْ قَبْلِ هٰذَا ۚ فَاصْبِرْ ۚ اِنَّ الْعَاقِبَةَ

یہ غیب کی خبریں ہیں ہم تمہاری طرف وحی کرتے ہیں انہیں نہ تم جانتے تھے نہ تمہاری قوم اس سے پہلے. تو صبر کرو بیشک بھلا انجام

[1] کتاب مبین سے مراد قرآن بھی ہے۔ روح البیان ج ۲ ص ۱۴۱ ۔ ۱۲ منہ [2] کتاب سے مراد لوح محفوظ۔ تفسیر جمل ج ۲ ص ۲۴۹، تفسیر صاوی ج ۲ ص ۱۴۱ ۔ ۱۲ منہ ۔ [3] ای بجسدک العنصری ۔ ۱۲ منہ

لِلْمُتَّقِيْنَ ۝ پ ھود ع ۴۹

پرہیز گاروں کا۔

۱۱ - قَدْ نَبَّاَنَا اللّٰهُ مِنْ اَخْبَارِكُمْ ۚ وَسَيَرَى اللّٰهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُوْلُهٗ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝

پ توبہ ع ۹۴

اللہ نے ہمیں تمہاری خبریں دیدی ہیں، اور اب اللہ و رسول تمہارے کام دیکھیں گے پھر اسکی طرف پلٹ کر جاؤگے جو چھپے اور ظاہر سب کو جانتا ہے وہ تمہیں جتادے گا جو کچھ تم کرتے تھے۔

۱۲ - ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهِ اِلَيْكَ ۚ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ يُلْقُوْنَ اَقْلَامَهُمْ اَيُّهُمْ يَكْفُلُ مَرْيَمَ ۠ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ يَخْتَصِمُوْنَ ۝

پ آل عمران ع ۴۴

یہ غیب کی خبریں ہیں کہ ہم خفیہ طور پر تمہیں بتاتے ہیں اور تم ان کے پاس نہ تھے جب وہ اپنی قلموں سے قرعہ ڈالتے تھے کہ مریم کس کی پرورش میں رہے اور تم ان کے پاس نہ تھے جب وہ جھگڑ رہے تھے۔

۱۳ - وَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ ۚ وَكَانَ فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ عَظِيْمًا ۝ پ نساء ع ۱۱۳

اور اللہ نے تم پر کتاب اور حکمت اتاری اور تمہیں سکھا دیا جو کچھ تم نہ جانتے تھے اور اللہ کا تم پر بڑا فضل ہے۔

۱۴ - عٰلِمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلٰى غَيْبِهٖٓ اَحَدًا ۝ اِلَّا مَنِ ارْتَضٰى مِنْ رَّسُوْلٍ فَاِنَّهٗ يَسْلُكُ مِنْ ۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ رَصَدًا ۝ پ جن ع ۲۶، ۲۷ ۔

غیب کا جاننے والا تو اپنے غیب پر کسی کو مطلع نہیں کرتا سوائے اپنے پسندیدہ رسولوں کے کہ ان کے آگے پیچھے پہرا مقرر کر دیتا ہے۔

۱۵ - وَكُلًّا نَّقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الرُّسُلِ مَا نُثَبِّتُ بِهٖ فُؤَادَكَ ۚ وَجَآءَكَ فِىْ هٰذِهِ الْحَقُّ وَمَوْعِظَةٌ

اور سب کچھ ہم تمہیں رسولوں کی خبریں سناتے ہیں جس سے تمہارا دل ٹھہرائیں اور اس صورت میں تمہارے پاس حق آیا۔

[1] یعنی جسم عنصری کیساتھ ۔ ۱۲ منہ [2] حاشیہ صفحہ ۔ پر ملاحظہ ہو۔

وَّ ذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ۝ پ۱۲ ھود ع۱۰ ۔
اور مسلمانوں کو پند و نصیحت ۔

۱۶ ۔ هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ۝
وہی اوّل وہی آخر وہی ظاہر وہی باطن اور وہی سب کچھ جانتا ہے ۔

(پ۲۷ حدید ع۱ ۳) هُوَ ضمیر کا مرجع اللہ تعالیٰ بھی ہے اور حضور بھی ۔ مدارج النبوۃ جلد۱ صفحہ۲ . فتوحات مکیہ باب ۱۱ صفحہ ۱۷۴ ، جواہر البحار جلد۱ صفحہ ۱۱۳ ، دُرّ الغواص علی ہامش کتاب الابریز صفحہ ۹۵۰۹۴ ۔ جواہر البحار جلد۲ صفحہ ۲۶۰ ، نسیم الریاض و شرح شفا لعلی قاری جلد۲ صفحہ ۴۲۵ ، ۴۲۶ ۔ ۱۲ منہ

۱۷ ۔ وَمَا هُوَ عَلَى الْغَیْبِ بِضَنِیْنٍ ۝
اور یہ نبی غیب بتانے میں بخیل نہیں ۔

(پ۳۰ التکویر ع۲۴) وما ھو یعنی محمداً صلے اللہ علیہ وسلم علی الغیب بضنین ببخیل یقول انہ یاتیہ علم الغیب ولا یبخل بہ علیکم ویخبرکم بہ ویکتمہ ۔ خازن و مدارک جلد۴ صفحہ ۳۵۷ ، جلالین صفحہ ۴۹۲ ۔

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کو منافقین کا علم

۱۸ ۔ یٰۤاَیُّهَا النَّبِیُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَ ۱۹ الْمُنٰفِقِیْنَ وَاغْلُظْ عَلَیْهِمْ ؕ
پ۱۰ توبہ ۷۳ ، پ۲۸ تحریم ۹
اے غیب بتانے والے (نبی) کافروں پر اور منافقوں پر جہاد کرو ، اور ان پر سختی فرماؤ ۔

۲۰ ۔ وَلَتَعْرِفَنَّهُمْ فِیْ لَحْنِ الْقَوْلِ ؕ
پ۲۶ محمد ۳۰
اور ضرور تم انہیں بات کے اسلوب میں پہچان لوگے ۔

یہ آیت ناسخ ہے لَا تَعْلَمُهُمْ کی ، جمل جلد۲ صفحہ ۔

۲۱ ۔ وَمِمَّنْ حَوْلَكُمْ مِّنَ الْاَعْرَابِ مُنٰفِقُوْنَ ؕ وَمِنْ اَهْلِ الْمَدِیْنَةِ ؔ مَرَدُوْا عَلَى النِّفَاقِ لَا تَعْلَمُهُمْ ؕ نَحْنُ نَعْلَمُهُمْ ؕ
اور تمہارے آس پاس کے کچھ گنوار منافق ہیں اور کچھ مدینہ والے انکی خو ہو گئی ہے نفاق ، تم انہیں نہیں جانتے

سَنُعَذِّبُهُمْ مَّرَّتَیْنِ ؕ پ۱۱ توبہ ع۱۲ ۱۰۱ ۔
ہم انہیں جانتے ہیں ، جلد ہم انہیں دوبارہ عذاب کریں گے ۔

قال الکلبی والسدی قام النبی صلی اللہ علیہ وسلم خطیبا یوم الجمعۃ فقال اخرج یا فلان فانک منافق اخرج یا فلان فانک منافق اخرج ناسا من المسجد ففضحھم ھذا ھو العذاب الاول والثانی عذاب القبر ۔ تفسیر مظہری جلد۴ صفحہ ۲۸۹ ، خازن جلد۲ صفحہ ۲۵۷ ، تفسیر بغوی جلد۳ صفحہ ۱۱۵ ، روح البیان جلد۲ صفحہ ۵۷۲ ۔

حضور کو علوم خمسہ کا علم

۲۲ ۔ اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَیُنَزِّلُ الْغَیْثَ ۚ وَیَعْلَمُ مَا فِی الْاَرْحَامِ ؕ وَمَا تَدْرِیْ نَفْسٌ مَّاذَا تَكْسِبُ غَدًا ؕ وَمَا تَدْرِیْ نَفْسٌۢ بِاَیِّ اَرْضٍ تَمُوْتُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِیْمٌ خَبِیْرٌ ۝ پ۲۱ لقمٰن ۳۴ ۔

خبیر بمعنی مخبر ہے (تفسیرات احمدیہ صفحہ ۴۰۵ مطبوعہ دیوبند)

حضور کے علم غیب عطائی کا منکر کافر ہے

۲۳ ۔ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ لَیَقُوْلُنَّ اِنَّمَا كُنَّا نَخُوْضُ وَنَلْعَبُ ؕ قُلْ اَبِاللّٰهِ وَاٰیٰتِهٖ وَرَسُوْلِهٖ كُنْتُمْ تَسْتَهْزِءُوْنَ ۝ لَا تَعْتَذِرُوْا قَدْ كَفَرْتُمْ بَعْدَ اِیْمَانِكُمْ ؕ پ۱۰ توبہ ۶۵ ، ۶۶ ۔

قَدْ كَفَرْتُمْ کا فتویٰ رحمانی ان کے لیے ہے جنہوں نے کہا تھا "وَمَا یُدْرِیْهِ بِالْغَیْبِ" مصطفیٰ کو غیب کا کیا پتہ ۔ حضور غیب کیا جانیں ۔ قالہ مجاھد ۔ رواہ ابو بکر بن ابی شیبۃ فی مصنفہ وابن المنذر وابن ابی حاتم وابو الشیخ وابن جریر جلد ۱۰ صفحہ ۱۰۵ ، ۱۲۰ ، در منثور جلد۳ صفحہ ۲۵۴ ، الصارم المسلول لابن تیمیہ و ھو منصور صفحہ ۳۲ ، تفسیر حسینی صفحہ ۳۹۹ ، خالص الاعتقاد لاعلیٰحضرت صفحہ ۲۸ ، وقعات السنان لمصطفیٰ رضا خان صفحہ ۲۹ ۔

Ishaate Islam

حضور پُر نور حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا حاضر و ناظر ہونا

آیات کا اضافہ از کاتب

۱ - وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَاَنْتَ فِيْهِمْ وَمَا كَانَ اللّٰهُ مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ۝ پ ۹ س انفال ع ۱۸ ۳۳

اور اللہ کا کام نہیں کہ ان پر عذاب کرے جبتک اے محبوب تم ان میں تشریف فرما ہو اور اللہ انہیں عذاب کرنے والا نہیں جبتک وہ بخشش مانگ رہے ہیں

۲ - وَسَيَرَى اللّٰهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُوْلُهٗ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ پ ۱۱ توبہ ع ۱۲ ۹۴

اور اب اللہ و رسول تمھارے کام دیکھیں گے پھر اسکی طرف پلٹ کر جاؤگے جو چھپے اور ظاہر سب کو جانتا ہے وہ تمھیں جتا دے گا جو کچھ تم کرتے تھے۔

۳ - وَقُلِ اعْمَلُوْا فَسَيَرَى اللّٰهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُوْلُهٗ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ وَسَتُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ پ ۱۱ توبہ ع ۱۳ ۱۰۵

اور تم فرماؤ کام کرو اب تمھارے کام دیکھے گا اللہ اور اسکے رسول اور مسلمان اور جلد اس کیطرف پلٹوگے جو چھپا اور کھلا سب جانتا ہے۔ تو وہ تمھارے کام تمھیں جتا دے گا۔

۴ - وَجِئْنَا بِكَ شَهِيْدًا عَلٰى هٰۤؤُلَآءِ ؕ پ ۱۴ نحل ع ۱۲ ۸۹

اور اے محبوب تمھیں ان سب پر شاہد بنا کر لائیں گے۔

۵ - اَلنَّبِيُّ اَوْلٰى بِالْمُؤْمِنِيْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ ۝ پ ۲۱ احزاب ع ۱ ۶

نبی زیادہ نزدیک ہے مومنوں سے بہ نسبت انکی جانوں کے (روح المعانی ج ۲۱ ص ۱۵۱، [illegible] ص ۵۸، تحذیر الناس ص ۱۰)

۶ - وَيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ عَلَيْكُمْ شَهِيْدًا ۝ پ ۲ بقرہ ع ۱ ۱۴۳

اور یہ رسول تمھارے نگہبان و گواہ۔[۱]

۱ حاشیہ صفحہ نمبر ۳۰ پر ملاحظہ ہو۔

۷ - لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝ پ ۱۱ توبہ ع ۱۶ ۱۲۸

بیشک تمھارے پاس تشریف لائے تم میں سے وہ رسول جن پر تمھارا مشقت میں پڑنا گراں ہے تمھاری بھلائی کے نہایت چاہنے والے مسلمانوں پر کمال مہربان مہربان۔

۸ - وَمَا اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا كَآفَّةً لِّلنَّاسِ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ پ ۲۲ سبا ع ۳ ۲۸

اور اے محبوب ہم نے تم کو نہ بھیجا مگر ایسی رسالت سے جو تمام آدمیوں کو گھیرنے والی ہے خوشخبری دیتا اور ڈر سناتا لیکن بہت لوگ نہیں جانتے۔

۹ - اِنَّاۤ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۙ لِّتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُعَزِّرُوْهُ وَتُوَقِّرُوْهُ وَتُسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ۝ پ ۲۶ الفتح ع ۱ ۸-۹

بیشک ہم نے تمھیں بھیجا حاضر و ناظر اور خوشی اور ڈر سناتا تاکہ اے لوگو تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور رسول کی تعظیم و توقیر کرو اور صبح و شام اللہ کی پاکی بولو۔

۱۰ - يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّاۤ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۝ وَّدَاعِيًا اِلَى اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ وَسِرَاجًا مُّنِيْرًا ۝ پ ۲۲ احزاب ع ۶ ۴۶

اے غیب کی خبریں دینے والے (نبی) بیشک ہم نے تمھیں بھیجا حاضر و ناظر اور خوشخبری دیتا اور ڈر سناتا اور اللہ کیطرف اسکے حکم سے بلاتا اور چمکا دینے والا آفتاب۔

۱۱ - وَمَاۤ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝ پ ۱۷ انبیاء ع ۷ ۱۰۷

اور ہم نے تمھیں نہ بھیجا مگر رحمت سارے جہان کے لئے۔

۱۲ - لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَ

بیشک اللہ کا بڑا احسان ہوا مسلمانوں پر کہ انمیں انہیں میں سے ایک رسول بھیجا جو ان پر اسکی آیتیں پڑھتا ہے اور انہیں پاک کرتا[۲]

۱ بقیہ حاشیہ صفحہ نمبر ۳۰ پر ملاحظہ کریں۔ ۲ حاشیہ صفحہ نمبر ۳۱ پر ملاحظہ ہو۔

Ishaat e Islam

يُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ۚ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝

پ ۴ آل عمران ع ۱۷ ۱۶۴

ہے انہیں کتاب و حکمت سکھاتا ہے اور وہ ضرور اس سے پہلے گمراہی میں تھے۔

۱۳- وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ النَّبِيّٖنَ لَمَآ اٰتَيْتُكُمْ مِّنْ كِتٰبٍ وَّحِكْمَةٍ ثُمَّ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهٖ وَلَتَنْصُرُنَّهٗ ۝

پ ۳ آل عمران ع ۹ ۸۱

اور یاد کرو جب اللہ نے پیغمبروں سے ان کا عہد لیا جو میں تم کو کتاب اور حکمت دوں پھر تشریف لائے تمہارے پاس وہ رسول کہ تمہاری کتابوں کی تصدیق فرمائے تو تم ضرور ضرور اس پر ایمان لانا اور ضرور ضرور اسکی مدد کرنا۔

۱۴- هُوَ الَّذِيْ بَعَثَ فِي الْاُمِّيّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝ پ ۲۸ جمعہ ع ۱ ۲

وہی ہے جس نے ان پڑھوں میں انہی میں سے ایک رسول بھیجا کہ ان پر اسکی آیتیں پڑھتے ہیں اور انہیں پاک کرتے ہیں اور انہیں کتاب اور حکمت کا علم عطا فرماتے ہیں اور بیشک وہ اس سے پہلے ضرور کھلی گمراہی میں تھے۔

وَّاٰخَرِيْنَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوْا بِهِمْ ۃ جمعہ [۱]

اور انہیں سے اور نکو پاک کرتے اور علم عطا فرماتے ہیں جو ان اگلوں سے نہ ملے۔

بقیہ حاشیہ صفحہ نمبر ۲۸ ؎ نبی زیادہ نزدیک ہے مومنوں سے بہ نسبت انکی جانوں کے۔ ترجمہ از روح المعانی جلد ۱۱ صفحہ ۱۵۱، مدارج النبوۃ جلد ۱ صفحہ ۸۱، جلد ۲ صفحہ ۴۰۱، آب حیات صفحہ ۵۸، تحذیر الناس کلاہما للنانوتوی دیکھ منہم

بقیہ حاشیہ صفحہ نمبر ۲۹ ؎ تمہاری ہر چیز کو جانتے و پہچانتے ہیں نور نبوت سے۔ (تفسیر روح البیان ۴

۱۶۴ ص ۲۳، تفسیر عزیزی پ ۲ ص ۵۱۸) ؎ ہم الذین جاؤوا بعد الصحابۃ الی یوم الدین (بیضاوی ص ۵۵۵ ۱۱/م)

۱۵- وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ فِيْكُمْ رَسُوْلَ اللّٰهِ ۝ پ ۲۶ حجرات ۷

اور جان لو کہ تم میں اللہ کے رسول ہیں۔

۱۶- وَيَوْمَ نَبْعَثُ مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا ۔ پ ۱۴ نحل ۸۴

۱۷۔ وَيَوْمَ نَبْعَثُ فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا عَلَيْهِمْ مِّنْ اَنْفُسِهِمْ وَجِئْنَا بِكَ شَهِيْدًا عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ ۚ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ تِبْيَانًا لِّكُلِّ شَيْءٍ ۔ پ ۱۴ نحل ۸۹

۱۸۔ لِيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ شَهِيْدًا عَلَيْكُمْ ۔ پ ۱۷ حج ۷۸

۱۹۔ وَنَزَعْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا ۔ پ ۲۰ قصص ۷۵

۲۰۔ وَجِئْنَا بِكَ عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ شَهِيْدًا ۔ پ ۵ نساء ۴۱

۲۱۔ اِنَّآ اَرْسَلْنَآ اِلَيْكُمْ رَسُوْلًا شَاهِدًا عَلَيْكُمْ ۔ پ ۲۹ مزمل ۱۵

۲۲۔ مَا يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ اِلَّا لَدَيْهِ رَقِيْبٌ عَتِيْدٌ ۔ پ ۲۶ ق ۱۸ (رقیب عتید لطیفہ روح محمدی ہے۔ تحت آیت انا ارسلناک شاہداً ۔ روح البیان ج ۵ ص ۶۲۶)

۲۳۔ وَتَرٰىهُمْ يَنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ وَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ۔ پ ۹ اعراف ۱۹۸

۲۴۔ وَتَرٰىهُمْ يُعْرَضُوْنَ عَلَيْهَا خٰشِعِيْنَ مِنَ الذُّلِّ ۔ پ ۲۵ شوریٰ ۴۵۔

۲۵ - تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا ۔ پ ۲۶ فتح ۲۹ ، ویؤیدہ حدیث البخاری واللہ ما یخفی علیّ رکوعکم ولا سجودکم۔

۲۶ - فَتَرَى الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ يُّسَارِعُوْنَ فِيْهِمْ پ ۶ مائدہ ۵۲

بقیہ حاشیہ صفحہ نمبر ۲۹ ؎ شاہد اور شہید، شہادت و شہود سے مشتق ہیں جس کا اصلی معنی ہے الحضور مع المشاہدۃ، مفردات امام راغب صفحہ ۲۶۹ ۔ شاہد بمعنی حاضر۔ دعا جنازہ۔ اللّٰہم اغفر لحینا ومیتنا وشاہدنا وغائبنا۔ ۱۲ منہ

۲۷۔ وتری کثیرا منھم یسارعون فی الاثم والعدوان ۔ پ ۶ مائدہ ۶۲

۲۸۔ تری کثیرا منھم یتولون الذین کفروا ۔ پ ۶ مائدہ ۸۰

۲۹۔ واذا سمعوا ما انزل الی الرسول تری اعینھم تفیض من الدمع ۔ پ ۷ مائدہ ۸۳

۳۰۔ وتری المجرمین یومئذ مقرنین فی الاصفاد ۔ پ ۱۳ ابراھیم ۴۹

۳۱/۳۲۔ وتری الفلک مواخر فیہ ۔ پ ۱۴ نحل ۱۴ ، فاطر ۱۲

۳۳۔ وتری الشمس اذا طلعت تزاور عن کھفھم ذات الیمین واذا غربت تقرضھم ذات الشمال ۔ پ ۱۵ کھف ۱۷

۳۴۔ ویوم نسیر الجبال وتری الارض بارزۃ ۔ پ ۱۵ کھف ۴۷

۳۵۔ فتری المجرمین مشفقین مما فیہ ۔ پ ۱۵ کھف ۴۹

۳۶۔ لا تری فیھا عوجا ولا امتا ۔ پ ۱۶ طہ ۱۰۷

۳۷۔ وتری الناس سکاری ۔ پ ۱۷ حج ۲

۳۸۔ وتری الارض ھامدۃ (مرجھائی ہوئی) ۔ پ ۱۷ حج ۵

۳۹۔ وتری الودق (بارش) یخرج من خلالہ ۔ پ ۱۸ نور ۴۳

۴۰۔ " " " ۔ پ الروم ۴۸

(الحدیث)

۴۱۔ ویوم القیامۃ تری الذین کذبوا علی اللہ وجوھھم مسودۃ ۔ پ ۲۴ زمر ۶۰

۴۲۔ وتری الملائکۃ حافین من حول العرش یسبحون بحمد ربھم ۔ پ ۲۴ زمر ۷۵

۴۳۔ ومن اٰیاتہ تری الارض خاشعۃ ۔ حم السجدۃ فصلت ۳۹ ۔ مؤیدہ ان اللہ زوی لی الارض (الحدیث)

۴۴۔ وتری الظالمین لما رأوا العذاب ۔ پ ۲۵ شوریٰ ۴۴

۴۵۔ وتری کل امۃ جاثیۃ ۔ پ ۲۵ جاثیۃ ۲۸

۴۶۔ وتری الظالمین مشفقین (ڈرتے ہوئے) مما کسبوا ۔ پ ۲۵ شوری ۲۲

۴۷۔ یوم تری المؤمنین والمؤمنات یسعی نورھم ۔ پ ۲۷ حدید ۱۲

۴۸۔ ما تری فی خلق الرحمن من تفاوت ۔ پ ۲۹ ملک ۳

۴۹۔ فارجع البصر ھل تری من فطور ۔ پ ۲۹ ملک ۳

۵۰۔ فتری القوم فیھا صرعی ۔ پ ۲۹ الحاقۃ ۷

۵۱۔ فھل تری لھم من باقیۃ ۔ پ ۲۹ " ۸

۵۲۔ رأیت المنافقین یصدون عنک صدودا ۔ پ ۵ نساء ۶۱

۵۳۔ واذا رأیت الذین یخوضون فی اٰیٰتنا فاعرض عنھم ۔ پ ۷ انعام ۶۸

۵۴۔ افرأیت الذی کفر باٰیٰتنا ۔ پ ۱۶ مریم ۷۷

۵۵۔ رأیت الذین فی قلوبھم مرض ینظرون الیک نظر المغشی علیہ من الموت ۔ پ ۲۶ محمد ۲۰

۵۶۔ واذا رأیت ثم رأیت نعیما وملکا کبیرا ۔ پ ۲۹ دھر ، انسان ۲۰

۵۷۔ ورأیت الناس یدخلون فی دین اللہ افواجا ۔ پ ۳۰ نصر ۲

۵۸۔ الم تر الی الذین خرجوا من دیارھم وھم الوف حذر الموت ۔ پ ۲ بقرہ ۲۴۳

۵۹۔ الم تر الی الملاء من بنی اسرائیل من بعد موسیٰ ۔ پ ۲ بقرہ ۲۴۶

۶۰۔ الم تر الی الذی حاج ابراھیم ۔ پ ۳ بقرہ ۲۵۸

۶۱۔ الم تر الی الذین بدلوا نعمۃ اللہ کفرا ۔ پ ۱۳ ابراھیم ۲۸

۶۲۔ الم تر انا ارسلنا الشیاطین علی الکافرین تؤزھم ازا ۔ پ ۱۶ مریم ۸۳

۶۳۔ الم تر ان اللہ یسجد لہ من فی السموات ومن فی الارض ۔ پ ۱۷ حج ۱۸

۶۴۔ الم تر ان اللہ سخر لکم ما فی الارض ۔ پ ۱۷ حج ۶۵

۶۵۔ الم تر ان اللہ یسبح لہ من فی السموات والارض ۔ پ ۱۸ نور ۴۱

۶۶۔ الم تر انھم فی کل واد یھیمون ۔ پ ۱۹ شعراء ۲۲۵

۶۷۔ الم تر الی الذین یجادلون فی اٰیات اللہ انی یصرفون ۔ پ ۲۴ مؤمن ، غافر ۶۹

۶۸۔ الم تر الی الذین نھوا عن النجوی ثم یعودون لما نھوا عنہ ، پ۲۸ مجادلہ ۸

۶۹۔ الم تر الی الذین تولوا قوماً غضب اللہ علیھم ، پ۲۸ مجادلہ ۱۴

۷۰۔ الم تر الی الذین نافقوا ، پ۲۸ حشر ۱۱

۷۱۔ الم تر کیف فعل ربک بعاد ، پ۳۰ فجر ۶

۷۲۔ الم تر کیف فعل ربک باصحاب الفیل ، پ۳۰ فیل ۱

بقیہ حاشیہ نمبر ۱ صفحہ نمبر ۲۶

قال عطا ما تقدم من ذنبک یعنی ابویک آدم وحواء ببرکتک وما تأخر ذنوب امتک بدعوتک۔ مظہری ج۹ ص ۳، خازن جلد ۴ ص ۱۴۳، روح البیان ج۵ ص ۶۱۶

اراد تعالی ان یستوعب فی الآیۃ علی عبدہ جمیع انواع النعم الاخرویۃ والدنیویۃ۔ حاشیہ بخاری حاشیہ ۱۱ صحیح بخاری ج۲ صفحہ ۷۱۶ (والمراد بالفتح) فتح مکۃ او الروم وسائر بلاد الاسلام التی یفتحھا اللہ عزوجل لہ (وعبر بلفظ الماضی لتحقق الوقوع) خازن ج۴ ص ۱۴۲ ، ۲ عن مجاھد الکوثر قال الخیر کلہ ، تفسیر ابن جریر طبری ج۳۰ صفحہ ۲۰۸

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نور ہیں

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی پاک، منزہ، مقدس بشریت بھی برحق ہے، اور آپ کا نور ہونا بھی برحق ہے۔ آپکی پاک بشریت بعد میں اور نورانیت پہلے ہے۔ لقولہ علیہ الصلوۃ والسلام "کنت نبیا و آدم بین الروح والجسد" (حل) من میسرۃ الفجر، ابن سعد عن ابی الجدعاء (طب) عن ابن عباس (حم) جامع صغیر للسیوطی جلد ۲ صفحہ ۹۷۔

نیز حضور کی بشریت حجاب و پردہ ہے۔ مکہ مکرمہ کے محدث وامام علی قاری حنفی نے فرمایا "واکثر الناس عرفوا اللہ عزوجل وما عرفوا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لان حجاب البشریۃ غطی ابصارھم"، شرح شمائل لعلی قاری صفحہ ۹۔

شیخ عبدالحق محدث دہلوی نے فرمایا۔

آنحضرت بتمام از فرق تا قدم ہمہ نور بود کہ دیدۂ حیرت در جمال بکمال وے خیرہ میشد مثل ماہ وآفتاب تابان وروشن بود. واگر نہ نقاب بشریت پوشیدہ بودے ہیچ کس را مجال نظر وادراک حسن او ممکن نہ بودے۔ مدارج النبوۃ جلد اول صفحہ ۱۰۹۔

فریق آخر کے مولوی نانوتوی نے کہا۔

؎ رہا جمال پہ تیرے حجاب بشریت نہ جانا کون ہے کچھ کسی نے جز ستار

قصائد قاسمی صفحہ ۶ مطبع قاسمیہ ملتان۔

جس قرآن میں حضور کی مقدس بشریت کا بیان ہے، اسی قرآن میں حضور کے نور ہونے کا بیان دس مقامات پہ ہے۔

۱۔ قَدْ جَآءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّكِتٰبٌ مُّبِيْنٌ ۔ پ ۶ مائدہ ع ۳۔

نور سے مراد حضور ہیں۔ شفا جلد ا صفحہ ۱۷۰،۱۴، تفسیر ابن عباس صفحہ ۷۲، خازن و مدارک جلد ا صفحہ ۴۱۴، تفسیر ابن سعود حنفی بر حاشیہ کبیر جلد ۳ صفحہ ۵۴۳، کبیر جلد ۳ صفحہ ۵۶۶، بیضاوی صفحہ ۱۱۱، جلالین صفحہ ۹۷، روح البیان جلد ۲ صفحہ ۳۲، مظہری جلد ۳ صفحہ ۶۷، حقانی جلد ۲ صفحہ ۲۱، روح المعانی پ ۶ صفحہ ۸۷، ۹۷، مطالع المسرات صفحہ ۱۰۴، جواہر البحار جلد ۳ صفحہ ۳۶۱، نسیم الریاض جلد ا صفحہ ۱۱۴، شرح شفا للخفاجی والقاری جلد ۲ صفحہ ۳۹۶، ۴۱۶ و جلد ۳ صفحہ ۲۸۲، زرقانی علی المواہب جلد ۳ صفحہ ۱۴۹ و جلد ۶ صفحہ ۲۳۶، ۲۴۰، جمل جلد ۳ صفحہ ۲۲۴ ناقلاً عن القرطبی جلد ۶ صفحہ ۱۱۸، شمائل الاتقیاء صفحہ ۲۴۴، صحائف السلوک صفحہ ۲۴، ۵۱، ۴۶، ۴، ۱۶۴ مطبوعہ و صفحہ ۱۰۴ غیر مطبوعہ قلمی صحیفہ ۲۷ صفحہ ۱۰۵، فتح القدیر للشوکانی جلد ۲ صفحہ ۲۳۔

۲۔ مَثَلُ نُوْرِهٖ ۔ پ ۱۸ نور ع ۵۔

یہاں بھی نور سے مراد حضور ہیں۔ جمع الوسائل للقاری جلد ا صفحہ ۷۴، شرح شفاء للقاری والخفاجی جلد ۲ صفحہ ۴۴۹، اشعۃ اللمعات جلد ا صفحہ ۲۵۷، جواہر البحار جلد ا صفحہ ۶، و جلد ۲ صفحہ ۲۲۴ و جلد ۳ صفحہ ۳۰۷، ۳۵۴، ۳۵۵، مطالع المسرات صفحہ ۱۰۴، تفسیر مظہری جلد ۶ صفحہ ۵۲۲، دُرِّ منثور جلد ۵ صفحہ ۴۸، ۴۹، کبیر جلد ۶ صفحہ ۴۰۳، روح البیان جلد ۴ صفحہ ۱۴۱، خازن جلد ۳ صفحہ ۳۳۲، زرقانی علی المواہب جلد ۶ صفحہ ۲۳۸، حقانی جلد ۵ صفحہ ۴۴۲، شمائل الاتقیاء صفحہ ۲۴۴، موضوعات قاری صفحہ ۹۹، شواہد النبوۃ صفحہ ۲۔

۳۔ وَسِرَاجًا مُّنِيْرًا ۔ پ ۲۲ احزاب ع ۶

۴۔ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّطْفِـُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ ۔ پ ۱۰ توبہ ع ۵

نور اللہ سے مراد حضور۔ درِ منثور جلد ۳ صفحہ ۲۳۱، نسیم الریاض جلد ۲ صفحہ ۳۹۶، موضوعات قاری صفحہ ۹۹، زرقانی علی المواہب جلد ۳ صفحہ ۱۴۹۔

۵۔ يُرِيْدُوْنَ لِيُطْفِـُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ ۔ پ ۲۸ الصف ع ۱۔

یہاں بھی نور اللہ سے مراد حضور ہیں۔ نور العرفان صفحہ ۳۰۵ ﮦ، صفحہ ۸۸۲ ۔

۶۔ وَالنَّجْمِ اِذَا هَوٰى ۔ پ ۲۷ النجم ع ۱

نجم سے مراد حضور ہیں۔ تفسیر خازن جلد ۴ صفحہ ۱۹۰، صاوی جلد ۴ صفحہ ۱۱۴، خزائن العرفان، شفا جلد ا صفحہ ۲۸، ۳۰، روح البیان جلد ۹ صفحہ ۴، مظہری جلد ۹ صفحہ ۱۰۳، زرقانی جلد ۶ صفحہ ۲۱۶۔

۷۔ وَالْفَجْرِ وَلَيَالٍ عَشْرٍ ۔ پ ۳۰ فجر ع ۱

فجر سے مراد حضور ہیں۔ شفا جلد ا صفحہ ۲۸

۸۔ وَالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الطَّارِقُ النَّجْمُ الثَّاقِبُ ۔ پ ۳۰ الطارق ع ۱

یہاں بھی النجم الثاقب سے مراد حضور ہیں۔ شفاء جلد ا صفحہ ۳۰، ۱۹۴۔

۹۔ وَالشَّمْسِ وَضُحٰهَا ۔ پ ۳۰ الشمس ع ۱

شمس سے مراد حضور ہیں۔ تفسیر عزیزی پ ۳۰ صفحہ ۱۸۸۔

۱۰۔ وَالضُّحٰى وَالَّيْلِ اِذَا سَجٰى ۔ پ ۳۰ ضحیٰ ع ۱

ضحیٰ سے مراد نورِ جمالِ مصطفیٰ صلے اللہ علیہ وسلم۔ تفسیر عزیزی پ ۳۰، کبیر جلد ۸ صفحہ ۵۹۶، روح البیان جلد ۶ صفحہ ۴۱۳۔ تفصیل مقام رسول میں ملاحظہ ہو۔

سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم کا مختار ہونا
و
نفع و نقصان کی نسبت باذنِ اللہ الی الخلق

۱ - وَمَا اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝

پ۱۷ انبیاء ع۷ ۱۰۷

اور ہم نے تمھیں نہ بھیجا مگر رحم کرنے والا سارے جہانوں کے لئے۔

۲ - لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ۚ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝

پ۴ ال عمران ع۱۷ ۱۶۴

بیشک اللہ کا بڑا احسان ہوا مسلمانوں پر کہ انمیں انہیں میں سے ایک رسول بھیجا جو ان پر اسکی آیتیں پڑھتا ہے اور انہیں پاک کرتا ہے انہیں کتاب و حکمت سکھاتا ہے اور وہ ضرور اس سے پہلے گمراہی میں تھے۔

۳ - هُوَ الَّذِيْ بَعَثَ فِي الْاُمِّيّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ۚ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝ پ۲۸ (جمعہ ع۱ ۲) وَّاٰخَرِيْنَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوْا بِهِمْ

وہی ہے جس نے ان پڑھوں میں انہی میں سے ایک رسول بھیجا کہ ان پر اسکی آیتیں پڑھتے ہیں اور انہیں پاک کرتے ہیں اور انہیں کتاب اور حکمت کا علم عطا فرماتے ہیں اور بیشک وہ اس سے پہلے ضرور کھلی گمراہی میں تھے

۴ - فَيَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُوْنَ بِهٖ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهٖ ۚ وَمَا هُمْ بِضَآرِّيْنَ بِهٖ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ وَيَتَعَلَّمُوْنَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ ۝

پ۱ بقرۃ ع۱۲ ۱۰۲

تو ان سے سیکھتے وہ جس سے جدائی ڈالیں مرد اور اسکی عورت میں اور اس سے ضرر نہیں پہنچا سکتے کسی کو مگر خدا کے حکم سے اور وہ سیکھتے ہیں جو انہیں نقصان دے گا اور نفع نہ دے گا۔

۵ - (قال یوسف) اِذْهَبُوْا بِقَمِيْصِيْ هٰذَا فَاَلْقُوْهُ عَلٰى وَجْهِ اَبِيْ يَاْتِ بَصِيْرًا ۚ وَاْتُوْنِيْ بِاَهْلِكُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝ وَلَمَّا فَصَلَتِ الْعِيْرُ قَالَ اَبُوْهُمْ اِنِّيْ لَاَجِدُ رِيْحَ يُوْسُفَ لَوْلَا اَنْ تُفَنِّدُوْنِ ۝ قَالُوْا تَاللّٰهِ اِنَّكَ لَفِيْ ضَلٰلِكَ الْقَدِيْمِ ۝ فَلَمَّا اَنْ جَآءَ الْبَشِيْرُ اَلْقٰىهُ عَلٰى وَجْهِهٖ فَارْتَدَّ بَصِيْرًا ۚ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ ۚ اِنِّيْ اَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝

پ۱۳ یوسف ع۱۰ ۹۳، ۹۴، ۹۵ و ۹۶

(یوسف علیہ السلام نے فرمایا) میرا یہ کرتہ لے جاؤ اسے میرے باپ کے منہ پر ڈالو ان کی آنکھیں کھل جائیں گی اور اپنے سب گھر بھر کو میرے پاس لے آؤ جب قافلہ مصر سے جدا ہوا یہاں ان کے باپ نے کہا بیشک میں یوسف کی خوشبو پاتا ہوں اگر مجھے یہ نہ کہو کہ سٹھ گیا ہے بیٹے بولے خدا کی قسم آپ اپنی اسی پرانی خود رفتگی میں ہیں پھر جب خوشی سنانے والا آیا اس نے وہ کرتہ یعقوب کے منہ پر ڈالا اسی وقت اسکی آنکھیں پھر آئیں کہا میں نہ کہتا تھا کہ مجھے اللہ کی وہ شانیں معلوم ہیں جو تم نہیں جانتے۔

۶ - وَمَآ اٰتٰىكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ ۚ وَمَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۖ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝

پ۲۸ حشر ع۱ ۷

اور جو کچھ تمھیں رسول عطا فرمائیں وہ لو اور جس سے منع فرمائیں باز رہو، اور اللہ سے ڈرو، بیشک اللہ کا عذاب سخت ہے

۷ - وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا لِيُطَاعَ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ جَآءُوْكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا ۝

پ۵ نساء ع۹ ۶۴

اور ہم نے کوئی رسول نہ بھیجا مگر اس لیئے کہ اللہ کے حکم سے اسکی اطاعت کی جائے اور اگر جب وہ اپنی جانوں پر ظلم کریں تو اے محبوب تمھارے پاس حاضر ہوں پھر اللہ سے معافی چاہیں اور رسول انکی شفاعت فرمائیں تو ضرور اللہ کو بہت توبہ قبول کرنے والا مہربان پائیں۔

۸ - فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ حَتّٰى

تو اے محبوب تمھارے رب کی قسم وہ مسلمان

يحكموك فيما شجر بينهم ثم لا يجدوا
في انفسهم حرجا مما قضيت ويسلموا
تسليما ٥ پ٥ نساء ع ٦٥

٩ - الذين يتبعون الرسول النبي الامي
الذي يجدونه مكتوبا عندهم في
التورىة والانجيل يامرهم بالمعروف
وينههم عن المنكر ويحل لهم الطيبت
ويحرم عليهم الخبئث ويضع عنهم
اصرهم والاغلل التي كانت عليهم
فالذين امنوا به وعزروه ونصروه
واتبعوا النور الذي انزل معه اولئك
هم المفلحون ٥

پ٩ اعراف ع ١٥٧

١٠ - يايها الذين امنوا استجيبوا
لله وللرسول اذا دعاكم لما يحييكم ٥

پ٩ انفال ع ٢٤

١١ - هو الذي ايدك بنصره وبالمؤمنين ٥

پ١٠ انفال ع ٦٢

١٢ - يايها النبي حسبك الله ومن
اتبعك من المؤمنين ٥

پ١٠ انفال ع ٦٤

نہ ہونگے جبتک اپنے آپس کے جھگڑے میں تمھیں حاکم
نہ بنائیں پھر جو کچھ تم حکم فرماؤ اپنے دلوں میں اس
سے رکاوٹ نہ پائیں اور جی سے مان لیں۔

وہ لوگ جو غلامی کریں گے اس رسول بے پڑھے
غیب کی خبریں دینے والے کی جسے لکھا ہوا پائیں گے
اپنے پاس توریت اور انجیل میں وہ انہیں بھلائی کا
حکم کرے گا اور برائی سے منع فرمائے گا اور ستھری چیزیں
ان کیلئے حلال فرمائے گا اور گندی چیزیں ان پر حرام کرے
گا اور ان پر سے وہ بوجھ اور گلے کے پھندے جو ان پر
تھے اتارے گا تو وہ جو ان پر ایمان لائیں اور اسکی
تعظیم کریں اور اسے مدد دیں اور اس نور کی پیروی
کریں جو اس کے ساتھ اترا وہی بامراد ہوئے۔

اے ایمان والو اللہ اور رسول کے بلانے
پر حاضر ہو جب رسول تمھیں اس چیز کیلئے بلائیں
جو تمھیں زندگی بخشے گی۔

وہی ہے جس نے تمھیں زور دیا
اپنی مدد کا اور مسلمانوں کا۔

اے غیب کی خبریں دینے والے نبی
اللہ تمھیں کافی ہے اور یہ جتنے مسلمان
تمھارے پیرو ہوئے۔

١٣ - خذ من اموالهم صدقة
تطهرهم وتزكيهم بها وصل عليهم
ان صلوتك سكن لهم والله سميع
عليم ٥ پ١١ توبه ع ١٠٣

١٤ - لقد جاءكم رسول من انفسكم
عزيز عليه ما عنتم حريص عليكم
بالمؤمنين رءوف رحيم ٥

پ١١ توبه ع ١٢٨

١٥ - وما كان لمؤمن ولا مؤمنة اذا
قضى الله ورسوله امرا ان يكون
لهم الخيرة من امرهم ومن يعص
الله ورسوله فقد ضل ضللا مبينا ٥
واذ تقول للذي انعم الله عليه وانعمت
عليه امسك عليك زوجك واتق الله
وتخفي في نفسك ما الله مبديه وتخشى
الناس - پ٢٢ احزاب ع ٣٦، ٣٧

١٦ - وانك لتهدي الى صراط مستقيم ٥

پ٢٥ شورىٰ ع ٥٢

١٧ - ان الذين امنوا وهاجروا وجهدوا
باموالهم وانفسهم في سبيل الله والذين

اے محبوب انکے مال میں سے زکوٰۃ تحصیل کرو
جس سے تم انہیں ستھرا اور پاکیزہ کردو اور
انکے حق میں دعائے خیر کرو بیشک تمھاری
دعا انکے دلوں کا چین ہے اور اللہ سنتا جانتا ہے۔

بیشک تمھارے پاس تشریف لائے تم
میں سے وہ رسول جن پر تمھارا مشقت
میں پڑنا گراں ہے تمھاری بھلائی کے نہایت
چاہنے والے، مسلمانوں پر کمال مہربان مہربان۔

اور نہ کسی مسلمان مرد نہ مسلمان عورت کو پہنچتا
ہے کہ جب اللہ اور رسول کچھ حکم فرمادیں تو
انہیں اپنے معاملہ کا کچھ اختیار رہے اور جو
حکم نہ مانے اللہ اور اسکے رسول کا وہ بیشک
صریح گمراہی میں بہکا۔ اور اے محبوب یاد کرو
جب تم فرماتے تھے اُس سے جسے اللہ نے
نعمت دی اور تم نے اسے نعمت دی کہ اپنی بی بی
اپنے پاس رہنے دے اور اللہ سے ڈر اور
تم اپنے دل میں رکھتے تھے وہ جسے اللہ کو ظاہر کرنا منظور تھا اور تمھیں لوگوں کے طعنے کا اندیشہ تھا۔

اور بیشک تم ضرور سیدھی راہ
بتاتے ہو۔

بیشک جو ایمان لائے اور اللہ کے لئے
گھر بار چھوڑے اور اللہ کی راہ میں اپنے مالوں

اٰوَوْا وَّنَصَرُوْٓا اُولٰٓئِكَ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ
بَعْضٍ ط وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَمْ يُهَاجِرُوْا مَا
لَكُمْ مِّنْ وَّلَايَتِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ حَتّٰى
يُهَاجِرُوْا ج وَاِنِ اسْتَنْصَرُوْكُمْ فِى الدِّيْنِ
فَعَلَيْكُمُ النَّصْرُ اِلَّا عَلٰى قَوْمٍۢ بَيْنَكُمْ وَ
بَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ ط وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ه
وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ط اِلَّا
تَفْعَلُوْهُ تَكُنْ فِتْنَةٌ فِى الْاَرْضِ وَفَسَادٌ
كَبِيْرٌ ه وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا وَ
جٰهَدُوْا فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰوَوْا وَّ
نَصَرُوْٓا اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ط
لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ه

پ ۱۰ انفال ع ۵ ۷۲، ۷۳، ۷۴

اور جانوں سے لڑے اور جنھوں نے جگہ دی اور مدد کی وہ ایک دوسرے کے وارث ہیں اور وہ جو ایمان لائے اور ہجرت نہ کی تمہیں ان کا ترکہ کچھ نہیں پہنچتا جب تک ہجرت نہ کریں اور اگر وہ دین میں تم سے مدد چاہیں تو تم پر مدد دینا واجب ہے مگر ایسی قوم پر کہ تم میں اُن میں معاہدہ ہے اور اللہ تمہارے کام دیکھ رہا ہے اور کافر آپس میں ایک دوسرے کے وارث ہیں ایسا نہ کروگے تو زمین میں فتنہ اور بڑا فساد ہوگا اور وہ جو ایمان لائے اور ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں لڑے اور جنہوں نے جگہ دی اور مدد کی وہی سچے ایمان والے ہیں اُنکیلئے بخشش ہے اور عزت کی روزی۔

۱۸ - وَكَانُوْا مِنْ قَبْلُ يَسْتَفْتِحُوْنَ[1] عَلَى الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا ج فَلَمَّا جَآءَهُمْ مَّا عَرَفُوْا كَفَرُوْا بِهٖ
فَلَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ه

پ ۱ بقرہ ع ۱۱ ۸۹

اور اس سے پہلے وہ اسی نبی کے وسیلہ سے کافروں پر فتح مانگتے تھے تو جب تشریف لایا ان کے پاس وہ جانا پہچانا اس سے منکر ہو بیٹھے تو اللہ کی لعنت منکروں پر۔

۱۹ - وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ النَّبِيّٖنَ لَمَآ
اٰتَيْتُكُمْ مِّنْ كِتٰبٍ وَّحِكْمَةٍ ثُمَّ جَآءَكُمْ
رَسُوْلٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهٖ
وَلَتَنْصُرُنَّهٗ ه پ ۳ اٰل عمران ع ۱۷ ۸۱

اور یاد کرو جب اللہ نے پیغمبروں سے ان کا عہد لیا جو میں تم کو کتاب اور حکمت دوں پھر تشریف لائے تمہارے پاس وہ رسول کہ تمہاری کتابوں کی تصدیق فرمائے تو تم ضرور ضرور اس پر ایمان لانا اور ضرور ضرور اسکی مدد کرنا۔

[1] یقولون۔ اللّٰھم انصرنا علیھم بالنبی المبعوث فی اٰخر الزمان الذی نجد صفتہ فی التورٰىۃ - مظہری ج ۱ ص ۹۴ - خازن مدارک ج ۱ ص ۶۲ - معالم التنزیل ج ۱ ص ۴۹ - یستفتحون ... برسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم ... کانت الیھود تستنصر بمحمد صلی اللّٰہ علیہ وسلم - ابن کثیر ج ۱ ص ۱۲۴

۲۰ - يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ
ابْتَغُوْٓا اِلَيْهِ الْوَسِيْلَةَ وَجَاهِدُوْا فِىْ سَبِيْلِهٖ
لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ه پ ۶ مائدہ ع ۱۰ ۳۵

اے ایمان والو اللہ سے ڈرو اور اسکی طرف وسیلہ ڈھونڈو اور اسکی راہ میں جہاد کرو اس امید پر کہ فلاح پاؤ۔

۲۱ - الٓرٰ قف كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ لِتُخْرِجَ
النَّاسَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۵ بِاِذْنِ
رَبِّهِمْ اِلٰى صِرَاطِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ه

پ ۱۳ ابراھیم ع ۱۳ ۱

ایک کتاب ہے کہ ہم نے تمہاری طرف اُتاری کہ تم لوگوں کو اندھیریوں سے اُجالے میں لاؤ ان کے رب کے حکم سے اسکی راہ کی طرف جو عزت والا سب خوبیوں والا۔

۲۲ - وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ اَنْ اَخْرِجْ
قَوْمَكَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۵ وَذَكِّرْهُمْ
بِاَيّٰىمِ اللّٰهِ ط اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ
صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ه پ ۱۳ ابراھیم ع ۱۳ ۵

اور بیشک ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیاں لے کر بھیجا کہ اپنی قوم کو اندھیریوں سے اُجالے میں لا اور انہیں اللہ کے دن یاد دلا بیشک اس میں نشانیاں ہیں ہر بڑے صبر والے شکر گذار کو۔

۲۳ - اِنَّمَا وَلِيُّكُمُ[1] اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَالَّذِيْنَ
اٰمَنُوا الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ
وَهُمْ رٰكِعُوْنَ ه وَمَنْ يَّتَوَلَّ اللّٰهَ وَ
رَسُوْلَهٗ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَاِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ
هُمُ الْغٰلِبُوْنَ ه

پ ۶ مائدہ ع ۱۲ ۵۵، ۵۶

تمہارے دوست نہیں مگر اللہ اور اس کا رسول ایمان والے کہ نماز قائم کرتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور اللہ کے حضور جھکے ہوئے ہیں اور جو اللہ اور اس کے رسول اور مسلمانوں کو اپنا دوست بنائے تو بیشک اللہ ہی کا گروہ غالب ہے۔

۲۴ - وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا يَسْتَغْفِرْ لَكُمْ
رَسُوْلُ اللّٰهِ لَوَّوْا رُءُوْسَهُمْ وَرَاَيْتَهُمْ
يَصُدُّوْنَ وَهُمْ مُّسْتَكْبِرُوْنَ ط

پ ۲۸ منافقون ع ۱۲ ۵

اور جب ان سے کہا جائے کہ آؤ رسول اللہ تمہارے لیے معافی چاہیں تو اپنے سر گھماتے ہیں اور تم انہیں دیکھو کہ غرور کرتے ہوئے منہ پھیر لیتے ہیں۔

[1] ولی کا ایک ترجمہ مددگار بھی ہے ۱۲ منہ

۲۵ - قَالَ اِنَّمَآ اَنَا رَسُوْلُ رَبِّكِ لِاَهَبَ لَكِ
غُلٰمًا زَكِيًّا ○ پ۱۶ مریم ع۱ ۱۹

۲۶ - وَمَا نَقَمُوْٓا اِلَّآ اَنْ اَغْنٰهُمُ اللّٰهُ وَ
رَسُوْلُهٗ مِنْ فَضْلِهٖ ○ پ۱۰ توبہ ع۱۰ ۷۴

۲۷ - وَلَوْ اَنَّهُمْ رَضُوْا مَآ اٰتٰهُمُ اللّٰهُ
وَرَسُوْلُهٗ وَقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ سَيُؤْتِيْنَا
اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ وَرَسُوْلُهٗٓ اِنَّآ اِلَى اللّٰهِ
رٰغِبُوْنَ ○ توبہ ع۷ پ۱۰ ۵۹

۲۸ - وَاتْرُكِ الْبَحْرَ رَهْوًا ؕ پ۲۵ دخان
ع۱۴ ۲۴ -

۲۹ فَسَخَّرْنَا لَهُ الرِّيْحَ تَجْرِيْ بِاَمْرِهٖ
رُخَآءً حَيْثُ اَصَابَ ۙ وَالشَّيٰطِيْنَ كُلَّ
بَنَّآءٍ وَّغَوَّاصٍ ۙ وَّاٰخَرِيْنَ مُقَرَّنِيْنَ
فِي الْاَصْفَادِ ۙ هٰذَا عَطَآؤُنَا فَامْنُنْ
اَوْ اَمْسِكْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ○
پ۲۳ ص ع۳ ۳۶، ۳۷، ۳۸، ۳۹ -

۳۰ - قَالَ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَؤُا اَيُّكُمْ يَاْتِيْنِيْ
بِعَرْشِهَا قَبْلَ اَنْ يَّاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ ○
قَالَ عِفْرِيْتٌ مِّنَ الْجِنِّ اَنَا اٰتِيْكَ بِهٖ
قَبْلَ اَنْ تَقُوْمَ مِنْ مَّقَامِكَ ۚ وَاِنِّيْ
عَلَيْهِ لَقَوِيٌّ اَمِيْنٌ ○ قَالَ الَّذِيْ عِنْدَهٗ

بولا میں تو تیرے رب کا بھیجا ہوا ہوں
کہ میں تجھے ایک ستھرا بیٹا دوں۔

اور انہیں کیا برا لگا یہی نہ کہ اللہ و رسول
نے انہیں اپنے فضل سے غنی کر دیا۔

اور کیا اچھا ہوتا اگر وہ اس پر راضی
ہوتے جو اللہ و رسول نے انکو دیا اور کہتے
ہمیں اللہ کافی ہے اب دیتا ہے ہمیں اللہ اپنے
فضل سے اور اللہ کا رسول ہمیں اللہ ہی کی طرف رغبت ہے

اور دریا کو یونہی جگہ جگہ سے کھلا
چھوڑ دے۔ (اے موسیٰ)

تو ہم نے ہوا اس کے بس میں کر دی اسکے
حکم سے نرم نرم چلتی جہاں وہ چاہتا اور دیو
بس میں کر دیئے ہر معمار اور غوطہ خور اور دوسرے
اور بیڑیوں میں جکڑے ہوئے یہ ہماری عطا
ہے اب تو چاہے تو احسان کر یا روک رکھ
تجھ پر کچھ حساب نہیں۔

سلیمان نے فرمایا اے درباریو تم میں کون
ہے کہ وہ اس کا تخت میرے پاس لے آئے قبل
اسکے کہ وہ میرے حضور مطیع ہو کر حاضر ہوں
ایک بڑا خبیث جن بولا کہ میں وہ تخت
حضور میں حاضر کر دوں گا قبل اس کے کہ

عِلْمٌ مِّنَ الْكِتٰبِ اَنَا اٰتِيْكَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ
يَّرْتَدَّ اِلَيْكَ طَرْفُكَ ۭ فَلَمَّا رَاٰهُ مُسْتَقِرًّا
عِنْدَهٗ قَالَ هٰذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّيْ ڣ لِيَبْلُوَنِيْٓ
ءَاَشْكُرُ اَمْ اَكْفُرُ ۭ وَمَنْ شَكَرَ فَاِنَّمَا
يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ رَبِّيْ غَنِيٌّ
كَرِيْمٌ ○ پ۱۹ نمل ع۳ ۴۰

۳۱ - وَاللّٰهُ يُؤْتِيْ مُلْكَهٗ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ
وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ○ پ۲ بقرہ ع۳۲ ۲۴۷

۳۲ - وَمَا كَانَ عَطَاۗءُ رَبِّكَ مَحْظُوْرًا ○
پ۱۵ بنی اسرائیل ع۲ ۲۰

۳۳ - اَلَمْ تَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ
مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَاَسْبَغَ
عَلَيْكُمْ نِعَمَهٗ ظَاهِرَةً وَّبَاطِنَةً ۭ وَمِنَ
النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ
وَّلَا هُدًى وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِيْرٍ ○
پ۲۱ لقمٰن ع۱۲ ۲۰

۳۴ - فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ مَوْلٰىهُ وَجِبْرِيْلُ
وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ وَالْمَلٰۗىِٕكَةُ بَعْدَ
ذٰلِكَ ظَهِيْرٌ ○ پ۲۸ تحریم ع۱۹ ۴

۳۵ - وَالَّذِيْ جَاۗءَ بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ
بِهٖٓ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ○ لَهُمْ مَّا

حضور اجلاس برخاست کریں اور میں بیشک
اس پر قوت والا امانتدار ہوں اس نے عرض کی جس
کے پاس کتاب کا علم تھا کہ میں اسے حضور میں حاضر
کر دوں گا ایک پل مارنے سے پہلے پھر جب سلیمان نے تخت
کو اپنے پاس رکھا دیکھا کہا یہ میرے رب کے فضل سے ہے تاکہ مجھے
آزمائے کہ میں شکر کرتا ہوں یا ناشکری اور جو شکر کرے ۴

اور اللہ اپنا ملک جسے چاہے دے
اور اللہ وسعت والا علم والا ہے۔

اور تمھارے رب کی عطا پر روک
نہیں۔

کیا تم نے نہ دیکھا کہ اللہ نے تمہارے لیے
کام میں لگائے جو کچھ آسمانوں اور زمینوں میں ہے
اور تمھیں بھرپور دیں اپنی نعمتیں ظاہر اور چھپی اور
بعضے آدمی اللہ کے بارے میں جھگڑتے
ہیں یوں کہ نہ علم نہ عقل نہ کوئی
روشن کتاب۔

تو بیشک اللہ ان کا مددگار ہے اور جبریل
اور نیک ایمان والے اور اس کے بعد
فرشتے مدد پر ہیں۔

اور وہ جو یہ سچ لے کر تشریف لائے
اور وہ جنہوں نے ان کی تصدیق کی یہی ڈر والے

۴ وہ اپنے بھلے کو شکر کرتا ہے اور جو ناشکری کرے تو میرا رب بے پرواہ ہے سب خوبیوں والا۔

يَشَآءُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ ذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الْمُحْسِنِيْنَ ۚ
پ۲۴ زمر ع ۴

وہ لے ہیں ان کیلئے ہے جو وہ چاہیں اپنے رب کے پاس نیکوں کا یہی صلہ ہے۔

۳۶۔ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُمْ ... وَمَآ اَلَتْنٰهُمْ مِّنْ عَمَلِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ ؕ كُلُّ امْرِئٍۢ بِمَا كَسَبَ رَهِيْنٌ ۚ پ۲۷ طور ع ۱

اور جو ایمان لائے اور انکی اولاد نے ایمان کے ساتھ ان کی پیروی کی ہم نے انکی اولاد ان سے ملادی اور ان کے عمل میں انھیں کچھ کمی نہ دی سب آدمی اپنے کیے میں گرفتار ہیں۔

۳۷۔ فَالْمُدَبِّرٰتِ اَمْرًا ۘ پ۳۰ نٰزعٰت ع ۱

پھر قسم ان (اولیاء اللہ کے ارواح) کی جو امر عالم کی تدبیر کرتے ہیں۔ بیضاوی شریف ص ۵۸۶، تفسیر مظہری ج ۱۰ ص ۱۸۷، تفسیر امام رازی ج ۸ ص ۵۰۱۴۔ ۵۱۴۔ تفسیر روح البیان ج ۱۰ ص ۵۹۰۔

۳۸۔ اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا ۙ پ۲۶ فتح ع ۱

بیشک ہم نے تمہارے لیے (ہر چیز) واضح طور پر کھول دی۔

۳۹۔ اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ؕ پ۳۰ کوثر ع ۱
لِّيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْۢبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ۙ پ۲۶ فتح ع ۱

اے محبوب بیشک ہم نے تمھیں بے شمار خوبیاں عطا فرمائیں۔ تاکہ اللہ تمہارے سبب سے گناہ بخشے اگلوں کے اور تمہارے پچھلوں کے، اور اپنی نعمتیں تم پر تمام کردے اور تمھیں سیدھی راہ پر رکھے۔

۴۰۔ اَلنَّبِيُّ اَوْلٰى بِالْمُؤْمِنِيْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ ۔ پ۲۱ احزاب ع ۲۔

(سابقہ ترجمہ کے علاوہ اس کا ایک ترجمہ یہ بھی ہے "والقرآن حجۃ من جمیع الوجوہ" یہ نبی مسلمانوں کا انکی جان سے زیادہ مالک ہے

۴۱۔ وَهَمَّ بِهَا لَوْلَآ اَنْ رَّاٰ بُرْهَانَ رَبِّهٖ ۔ پ۱۲ یوسف ع ۳۔ فوراً یعقوب نبی بیٹے کی مدد کیلئے کنعان سے مصر کے بند کمرہ میں پہنچے۔ بیضاوی صفحہ ۲۳۹، مظہری جلد ۵ صفحہ ۲۲، ابن کثیر جلد ۲ صفحہ ۴۷۴، خازن جلد ۳ صفحہ ۱۴، تفسیر امام بغوی جلد ۳ صفحہ ۲۲۴۔

لہ حاشیہ صفحہ نمبر ۳۴ پہ ملاحظہ فرمائیں۔ حزوار

عادات وعلامات وکردار منافقین

اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ ۔

اشد نقصان اسلام کو گندم نما جو فروشوں، ہدایت نما گمراہوں، اسلام نما کفار، اصلاح نما فسادیوں، امن نما فتنیوں منافقین سے پہنچا اور پہنچ رہا ہے۔

عادات منافقین از قرآن مجید

۱۔ تنقید علی المصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّلْمِزُكَ فِي الصَّدَقٰتِ ۚ
پ۱۰ توبہ ۵۸

اور انہیں کوئی وہ ہے کہ صدقے بانٹنے میں تم پر طعن کرتا ہے۔

خازن ج ۲ ص ۲۳۶، بیضاوی ص ۱۹۷، ابن کثیر ج ۲ ص ۳۶۳۔ تفسیر فتح القدیر للشوکانی ج ۲ ص ۳۷۳، تفسیر مظہری ج ۴ ص ۲۲۹، ۲۳۳، تفسیر کبیر ج ۴ ص ۴۶۸، صاوی ج ۲ ص ۱۳۳، تفسیر امام بغوی ج ۳ ص ۸۸، تفسیر در منثور ج ۳ ص ۲۵۰، روح المعانی ج ۱۰ ص ۱۱۹، قرطبی ج ۸ ص ۱۶۶، تفسیر ابن جریر ج ۱۰ ص ۱۰۹۔

۲۔ علم غیب مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نفی۔

الف۔ مَا كَانَ اللّٰهُ لِيَذَرَ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلٰى مَآ اَنْتُمْ عَلَيْهِ حَتّٰى يَمِيْزَ الْخَبِيْثَ مِنَ الطَّيِّبِ ؕ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُطْلِعَكُمْ عَلَى الْغَيْبِ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَجْتَبِيْ مِنْ رُّسُلِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۪ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ۚ وَاِنْ تُؤْمِنُوْا وَتَتَّقُوْا فَلَكُمْ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ۚ
پ۴ آل عمران ۱۷۹

اللہ مسلمانوں کو اس حال پر چھوڑنے کا نہیں جس پر تم ہو جب تک جدا نہ کردے گندے کو ستھرے سے اور اللہ کی شان یہ نہیں ہے کہ اے عام لوگو تمھیں غیب کا علم دے، ہاں اللہ چن لیتا ہے اپنے رسولوں سے جسے چاہے تو ایمان لاؤ اللہ اور اس کے رسولوں پر اور اگر

Ishaate Islam

ایمان لاؤ اور پرہیز گاری کرو تو تمھارے لیے بڑا ثواب ہے۔

تفسیر معالم التنزیل لامام بغوی ج ۱ ص۳۸۱، تفسیر خازن ج ۱ ص۳۸۲، تفسیر مظہری ج ۲ ص۱۸۵،

خصائص کبریٰ ج ۲ ص۱۹۲، سبع سنابل شریف میر عبدالواحد بلگرامی۔

ب ۔ وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ لَيَقُولُنَّ إِنَّمَا كُنَّا نَخُوضُ وَنَلْعَبُ ۚ قُلْ أَبِاللَّهِ وَآيَاتِهِ وَرَسُولِهِ كُنتُمْ تَسْتَهْزِئُونَ ○ لَا تَعْتَذِرُوا قَدْ كَفَرْتُم بَعْدَ إِيمَانِكُمْ ○ پ۱۰ توبہ ۶۵، ۶۶

اور اے محبوب اگر تم ان سے پوچھو تو کہیں گے کہ ہم تو یونہی ہنسی کھیل میں تھے، تم فرماؤ کیا اللہ اور اسکی آیتوں اور اسکے رسول سے ہنستے ہو بہانے نہ بناؤ تم کافر ہو چکے مسلمان ہو کر۔

وَيَذَرُيهِ بِالْغَيْبِ ۔ تفسیر درمنثور ج ۳ ص۲۵۴، تفسیر ابن جریر ج ۱۰ ص۱۰۵، ص۱۲۰، الصارم المسلول لابن تیمیہ ص۳۲، تفسیر حسینی ص۲۹۹، خالص الاعتقاد ص۲۸، وقعات السنان لمفتی اعظم۲۹۔

۳ ۔ نفی اختیار مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

الف ۔ وَلَوْ أَنَّهُمْ رَضُوا مَا آتَاهُمُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَقَالُوا حَسْبُنَا اللَّهُ سَيُؤْتِينَا اللَّهُ مِن فَضْلِهِ وَرَسُولُهُ ○ پ۱۰ توبہ ۵۹

اور کیا اچھا ہوتا اگر وہ اس پر راضی ہوتے جو اللہ و رسول نے ان کو دیا اور کہتے ہمیں اللہ کافی ہے اب دیتا ہے ہمیں اللہ اپنے فضل سے اور اللہ کا رسول۔

ب ۔ يَحْلِفُونَ بِاللَّهِ مَا قَالُوا وَلَقَدْ قَالُوا كَلِمَةَ الْكُفْرِ وَكَفَرُوا بَعْدَ إِسْلَامِهِمْ وَهَمُّوا بِمَا لَمْ يَنَالُوا ۚ وَمَا نَقَمُوا إِلَّا أَنْ أَغْنَاهُمُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ مِن فَضْلِهِ ۚ فَإِن يَتُوبُوا يَكُ خَيْرًا لَّهُمْ ۖ وَإِن يَتَوَلَّوْا يُعَذِّبْهُمُ اللَّهُ عَذَابًا أَلِيمًا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۚ وَمَا لَهُمْ فِي الْأَرْضِ مِن وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ○

پ۱۰ توبہ ۷۴

اللہ کی قسم کھاتے ہیں کہ انہوں نے نہ کہا اور بیشک ضرور انہوں نے کفر کی بات کہی، اور اسلام میں آکر کافر ہو گئے اور وہ چاہا تھا جو انہیں نہ ملا اور انہیں کیا برا لگا یہی نہ کہ اللہ و رسول نے انہیں اپنے فضل سے غنی کر دیا، تو اگر وہ توبہ کریں تو ان کا بھلا ہے اور اگر منہ پھیریں تو اللہ انہیں سخت عذاب کرے گا دنیا اور آخرت میں اور زمین میں کوئی نہ ان کا حامی ہوگا اور نہ مددگار۔

۱ے ای الجرأۃ لکفر بایذاء الرسول و الطعن فیہ ۔ تفسیر مظہری ج ۴ ص۲۶۱، تفسیر روح البیان ج ۳ ص۵۲۲، ۵۲۳ ان

۵ ۔ درِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پہ حاضر نہ ہونا، شفاعت سے روگردانی ۔

۶ ۔ حضور حاضر و ناظر وہ منکر

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْا يَسْتَغْفِرْ لَكُمْ رَسُولُ اللَّهِ لَوَّوْا رُءُوسَهُمْ وَرَأَيْتَهُمْ يَصُدُّونَ وَهُم مُّسْتَكْبِرُونَ ○ پ۲۸ منافقون ۵

اور جب ان سے کہا جائے کہ آؤ رسول اللہ تمھارے لیے معافی چاہیں تو اپنے سر گھماتے ہیں اور تم انہیں دیکھو کہ غرور کرتے ہوئے منہ پھیر لیتے ہیں۔

۷ ۔ درِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روکنا اور ناظر کا منکر ہونا۔

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْا إِلَىٰ مَا أَنزَلَ اللَّهُ وَإِلَى الرَّسُولِ ○ رَأَيْتَ الْمُنَافِقِينَ يَصُدُّونَ عَنكَ صُدُودًا ○ پ۵ نساء ۶۱

اور جب ان سے کہا جائے کہ اللہ کی اتاری ہوئی کتاب اور رسول کی طرف آؤ تو تم دیکھو گے کہ منافق تم سے منہ موڑ کر پھر جاتے ہیں ۔

۸ ۔ حلفاً اعتبار دلانا ۔

(۱) وَيَحْلِفُونَ بِاللَّهِ إِنَّهُمْ لَمِنكُمْ وَمَا هُم مِّنكُمْ وَلَٰكِنَّهُمْ قَوْمٌ يَفْرَقُونَ ○ پ۱۰ توبہ ۵۶

اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ وہ تم میں سے ہیں، اور تم میں سے ہیں نہیں، ہاں وہ لوگ ڈرتے ہیں ۔

۹ ۔ نیز حضور کو راضی نہ کرنا ۔

(۲) يَحْلِفُونَ بِاللَّهِ لَكُمْ لِيُرْضُوكُمْ وَاللَّهُ وَرَسُولُهُ أَحَقُّ أَن يُرْضُوهُ إِن كَانُوا مُؤْمِنِينَ ○ پ۱۰ توبہ ۶۲

تمھارے سامنے اللہ کی قسم کھاتے ہیں کہ تمھیں راضی کر لیں اور اللہ اور رسول کا حق زائد تھا کہ اُسے راضی کرتے اگر ایمان رکھتے تھے۔

(۳) يَحْلِفُونَ بِاللَّهِ مَا قَالُوا وَلَقَدْ قَالُوا كَلِمَةَ الْكُفْرِ وَكَفَرُوا بَعْدَ إِسْلَامِهِمْ ○ پ۱۰ توبہ ۷۴

اللہ کی قسم کھاتے ہیں کہ انہوں نے نہ کہا اور بیشک ضرور انہوں نے کفر کی بات کہی، اور اسلام میں آکر کافر ہو گئے ۔

(۴) سَيَحْلِفُونَ بِاللَّهِ لَكُمْ إِذَا انقَلَبْتُمْ

اب تمھارے آگے اللہ کی قسم کھائیں گے جب تم انکی

۲ے قرین الشیطٰن کا تکبر کالشیطان ۔ ابیٰ واستکبر وکان من الکافرین ۔ التکبر عن تعظیم الانبیاء ۳ے اذا دعوا الی اللہ و رسولہ لیحکم بینہم اذا فریق منہم معرضون ○ پ۱۸ نور ۴۸ ۔ ۳ے منہ موڑ کر پھر جاتے ہیں ۱۲ف

۴ے اور جب بلائے جائیں اللہ اور اس کے رسول کی طرف کہ رسول ان میں فیصلہ فرمائے تو جبھی ان کا ایک فریق منہ پھیر جاتا ہے۔

۱ے سے کشفوا ذوا : مزید طلبی ؛ ورست ساقی کوثر سے پیچھے طلبی

الیہم لتعرضوا عنہم فاعرضوا عنہم انہم رجس وماواہم جہنم جزاء بما کانوا یکسبون ۝

پ۱۱ توبہ ۹۵

طرف پلٹ کر جاؤ گے اس لئے کہ تم ان کے خیال میں نہ پڑو، تو ہاں تم ان کا خیال چھوڑ دو۔ وہ تو نرے پلید ہیں اور ان کا ٹھکانا جہنم ہے بدلہ اس کا جو کماتے تھے

(۵) یحلفون لکم لترضوا عنہم فان ترضوا عنہم فان اللہ لا یرضی عن القوم الفاسقین

پ۱۱ توبہ ۹۶

تمہارے آگے قسمیں کھاتے ہیں کہ تم ان سے راضی ہو جاؤ تو اگر تم ان سے راضی ہو جاؤ تو بیشک اللہ تو فاسق لوگوں سے راضی نہ ہوگا۔

(۶) اتخذوا ایمانہم جنۃ فصدوا عن سبیل اللہ ۔ پ۲۸ منافقون ۲

انہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال ٹھہرا لیا تو اللہ کی راہ سے روکا۔

۱۰ - مقابلہ میں مسجد بنانا -

والذین اتخذوا مسجدا ضرارا وکفرا وتفریقا بین المؤمنین وارصادا لمن حارب اللہ ورسولہ من قبل ۔ ولیحلفن ان اردنا الا الحسنی ۔ واللہ یشہد انہم لکاذبون ۝ لا تقم فیہ ابدا[1]

پ۱۱ توبہ ۱۰۷، ۱۰۸، تفسیر مظہری ج ۴ ص ۲۹۹[1]

اور وہ جنہوں نے مسجد بنائی نقصان پہنچانے کو اور کفر کے سبب اور مسلمانوں میں تفرقہ ڈالنے کو اور اس کے انتظار میں جو پہلے سے اللہ اور اس کے رسول کا مخالف ہے اور وہ ضرور قسمیں کھائیں گے ہم نے تو بھلائی چاہی اور اللہ گواہ ہے کہ وہ بیشک جھوٹے ہیں۔ اس مسجد میں تم کبھی کھڑے نہ ہونا۔

۱۱ - ضد کرنا

ہم العدو فاحذرہم قاتلہم اللہ انی یؤفکون ۝ پ۲۸ منافقون ۴

وہ دشمن ہیں تو ان سے بچتے رہو۔ اللہ انہیں مارے کہاں اوندھے جاتے ہیں۔

۱۲ - بظاہر پرکشش ہونا -

واذا رایتہم تعجبک اجسامہم

پ۲۸ منافقون ۴

اور جب تو انہیں دیکھے ان کے جسم تجھے بھلے معلوم ہوں۔

[1] یعنی یحضرون فیہ ولیعیبون النبی صلی اللہ علیہ وسلم۔

۱۳ - یہی شفاعت سے منکر اور محروم -

(۱) واذا قیل لہم تعالوا یستغفر لکم رسول اللہ لووا رءوسہم ورایتہم یصدون وہم مستکبرون ۝ پ۲۸ منافقون ۵

اور جب ان سے کہا جائے کہ آؤ رسول اللہ تمہارے لئے معافی چاہیں تو اپنے سر گھماتے ہیں اور تم انہیں دیکھو کہ غرور کرتے ہوئے منہ پھیر لیتے ہیں۔

سواء علیہم استغفرت لہم ام لم تستغفر لہم لن یغفر اللہ لہم ان اللہ لا یہدی القوم الفاسقین ۝

پ۲۸ منافقون ۶

ان پر ایک سا ہے تم ان کی معافی چاہو یا نہ چاہو اللہ انہیں ہرگز نہ بخشے گا۔ بیشک اللہ فاسقوں کو راہ نہیں دیتا۔

(۲) استغفر لہم او لا تستغفر لہم ان تستغفر لہم سبعین مرۃ فلن یغفر اللہ لہم ذلک[1] بانہم کفروا باللہ ورسولہ واللہ لا یہدی القوم الفاسقین ۝

پ۱۰ توبہ ۸۰، تفسیر مظہری ج ۴ ص

تم ان کی معافی چاہو یا نہ چاہو، اگر تم ستر بار ان کی معافی چاہو گے تو اللہ ہرگز انہیں نہیں بخشے گا، یہ اس لئے کہ وہ اللہ اور اس کے رسول سے منکر ہوئے، اور اللہ فاسقوں کو راہ نہیں دیتا۔

۱۴ - اللہ تعالیٰ کے پیاروں کی عزت کا منکر ہونا اور انہیں ذلیل کہنا -

یقولون لئن رجعنا الی المدینۃ لیخرجن الاعز منہا الاذل[2] ۝ وللہ العزۃ ولرسولہ وللمؤمنین ولکن المنافقین لا یعلمون ۝

پ۲۸ منافقون ۸

کہتے ہیں ہم مدینہ پھر کر گئے تو ضرور جو بڑی عزت والا ہے وہ اس میں سے نکال دے گا اسے جو نہایت ذلت والا ہے، اور عزت تو اللہ اور اس کے رسول اور مسلمانوں ہی کیلئے ہے، مگر منافقوں کو خبر نہیں۔

۱۵ - ایمان بالرسول کے دعویٰ کے باوجود بھی کاذب ہیں -

اذا جاءک المنافقون قالوا

جب منافق تمہارے حضور حاضر ہوتے ہیں کہتے

[1] ذلک - یعنی لیس ذلک لبخل منا ولا لقصور فینا بل لعدم قابلیتہم بسبب الکفر الصادر عنہم - مظہری ج ۴ ص ۲۷۳

[2] تقویۃ الایمان اللہ والوں کو ذلیل لکھا - ۱۷ ف

نَشْهَدُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُ اللّٰهِ ۘ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُهٗ ؕ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَكٰذِبُوْنَ ۚ

پ۲۸ منافقون ۱

ہیں کہ ہم گواہی دیتے ہیں کہ حضور بیشک یقیناً اللہ کے رسول ہیں اور اللہ جانتا ہے کہ تم اس کے رسول ہو، اور اللہ گواہی دیتا ہے کہ منافق ضرور جھوٹے ہیں۔

۱۶۔ ایمان باللہ و بالآخرت کے باوجود بھی کافر۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِيْنَ ۘ

پ۱ بقرہ ۸

اور کچھ لوگ کہتے ہیں کہ ہم اللہ اور پچھلے دن پر ایمان لائے۔ اور وہ ایمان والے نہیں۔

دلائل شرعیہ جن سے اسلامی عقائد و مسائل ثابت ہوتے ہیں

۱۔ قرآن شریف جو کہ معجزہ ہے، کلام اللہ ہے۔ قرآن شریف کے کلام اللہ ہونے کی دلیل اعجاز قرآن ہے۔ قرآنی چیلنج درجہ اوّل۔ قرآن جیسی کتاب لاؤ۔

(۱) قُلْ لَّئِنِ اجْتَمَعَتِ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلٰۤى اَنْ يَّاْتُوْا بِمِثْلِ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لَا يَاْتُوْنَ بِمِثْلِهٖ وَلَوْ كَانَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ ظَهِيْرًا ۝ پ۱۵ بنی اسرائیل ۸۸

تم فرماؤ اگر آدمی اور جن سب اس بات پر متفق ہو جائیں کہ اس قرآن کی مانند لے آئیں تو اس کا مثل نہ لا سکیں گے اگرچہ انمیں ایک دوسرے کا مددگار ہو۔

(۲) تنزلاً درجہ دوم۔ مکمل قرآن جیسی کتاب نہیں لا سکتے تو دس سورتیں قرآن پاک جیسی بنا کے دکھاؤ۔ فرمایا:-

فَاْتُوْا بِعَشْرِ سُوَرٍ مِّثْلِهٖ ۔ پ۱۲ ھود ۱۳

قرآن پاک جیسی دس سورتیں لاؤ۔

(۳) چلو دس سورتیں نہیں بنا سکتے تو ایک سورۃ قرآن پاک جیسی بنا کے دکھاؤ فرمایا:-

فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّثْلِهٖ ۔ پ۱۱ یونس ۳۸

(۴)۔ یہ نہیں کر سکتے تو ایک جملہ قرآن پاک جیسا بنا کے دکھاؤ، فرمایا:-

فَلْيَاْتُوْا بِحَدِيْثٍ مِّثْلِهٖۤ ۔ پ۲۷ طور ۳۴

تو اس جیسا ایک جملہ بنا کر دکھاؤ۔

۲۔ حدیث مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم۔

(۱) وَمَاۤ اٰتٰىكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ وَمَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا ۔ پ۲۸ حشر ۷

جو تمہیں رسول دیں وہ لے لو اور جس سے منع کریں اس سے رکے رہو۔

(۲) وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗۤ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ پ۹ انفال ۱

اور اللہ و رسول کا حکم مانو اگر ایمان رکھتے ہو۔

(۳) فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ حَتّٰى يُحَكِّمُوْكَ فِيْمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوْا فِيْۤ اَنْفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۝ پ۵ نساء ۶۵

تو اے محبوب تمہارے رب کی قسم وہ مسلمان نہ ہونگے جبتک اپنے آپس کے جھگڑے میں تمہیں حاکم نہ بنائیں، پھر جو کچھ تم فرماؤ اپنے دلوں میں اس سے رکاوٹ نہ پائیں اور جی سے مان لیں۔

۳۔ اجماع اُمت محمدیہ، اور مؤمنین کاملین کا راستہ حجت شرعیہ ہے۔

وَمَنْ يُّشَاقِقِ الرَّسُوْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدٰى وَيَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيْلِ الْمُؤْمِنِيْنَ نُوَلِّهٖ مَا تَوَلّٰى وَنُصْلِهٖ جَهَنَّمَ ؕ وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ۝

پ۵ نساء ۱۱۵

اور جو رسول کا خلاف کرے بعد اس کے کہ حق راستہ اس پر کھل چکا، اور مسلمانوں کی راہ سے جدا راہ چلے ہم اسے اس کے حال پر چھوڑ دینگے اسے دوزخ میں داخل کریں گے۔ اور کیا ہی بُری جگہ پلٹنے کی۔

۴۔ قیاس آئمہ مجتہدین۔

وَاِذَا جَآءَهُمْ اَمْرٌ مِّنَ الْاَمْنِ اَوِ الْخَوْفِ اَذَاعُوْا بِهٖ ؕ وَلَوْ رَدُّوْهُ اِلَى

اور جب انکے پاس کوئی بات اطمینان یا ڈر کی آتی ہے اس کا چرچہ کر بیٹھتے ہیں۔

الرَّسُوْلِ وَاِلٰی اُولِی الْاَمْرِ مِنْهُمْ لَعَلِمَهُ الَّذِیْنَ یَسْتَنْبِطُوْنَهٗ مِنْهُمْ ط	اور اگر اسمیں رسول اور اپنے ذی اختیار لوگوں کیطرف رجوع لاتے تو ضرور اُن سے اُس کی حقیقت جان لیتے یہ جو بعد میں کاوش کرتے۔
پ۵ نساء ۸۳	

۵، ۶ - ۷، ۸ - طریقہ انبیاء، صدیقین، شہداء، صالحین۔

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ط فاتحہ	ہم کو سیدھا راستہ چلا، راستہ اُن کا جن پر تُو نے انعام کیا۔

انعام یافتہ لوگوں کا راستہ صراط مستقیم ہے، اور انعام یافتہ حضرات چار گروہ ہیں۔

۱ انبیاء، ۲ صدیقین، ۳ شہداء، ۴ صالحین۔

وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ وَحَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا ط	اور جو اللہ اور اُس کے رسول کا حکم مانے تو اُسے اُن کا ساتھ ملے گا جن پر اللہ نے فضل کیا، یعنی انبیاء اور صدیق اور شہید اور نیک لوگ، یہ کیا ہی اچھے ساتھی ہیں۔
نساء، ۶۹	

۹ - جس کا رجوع اللہ تعالیٰ کیطرف ہو (یعنی ولی اللہ) اسکی تابعداری کرو۔

وَاتَّبِعْ سَبِيْلَ مَنْ اَنَابَ اِلَيَّ۔	اور اُس کی راہ چل جو میری طرف رجوع لایا۔
لقمان ۱۵	

۱۰ - اباحتِ اصلیہ، اصل میں ہر چیز مباح، حلال و جائز ہے، حرام صرف وُہی ہے جسکی حرمت وحی سے ثابت ہو۔[1]

هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ لَكُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ط پ۱ بقرۃ ۲۹	وہی ہے جس نے تمہارے لیئے بنایا جو کچھ زمین میں ہے۔

تفسیر مدارک ج ۱ ص ۳۸، تفسیرات احمدیہ ص ۱۳، الاکلیل للسیوطی ص ۱۵۔

مَا سَكَتَ عَنْهُ فَهُوَ مِمَّا عَفٰی عَنْهُ۔ رواہ ابن ماجہ والترمذی، مشکوٰۃ ص ۳۶۷، رواہ ابو داؤد، مشکوٰۃ ص ۳۶۲ (ت و ش) عن سلمان (ص م) جامع صغیر ص ۱۵۳، رواہ الحاکم فی المستدرک ص ۱۱۵ ج ۳، واقرہ الذہبی۔

۱۱ - کسی چیز کی حرمت و عدم جواز کا قائل اُس چیز کی حرمت وحی سے ثابت کرے، اگر اسکی حرمت وحی سے ثابت نہیں تو وہ مباح ہے، جائز ہے، حلال ہے۔

قُلْ لَّآ اَجِدُ فِيْ مَآ اُوْحِيَ اِلَيَّ مُحَرَّمًا پ۸ انعام ۱۴۵	کھانے والا جو کھاتا ہے وحی میں میں نے اسے حرام نہیں پایا مگر یہ کہ وہ میتہ ہو۔
قُلْ مَنْ حَرَّمَ۔ اعراف ۳۲	فرمادو کہ کس نے حرام کیا

۱۲ - اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کو صرف ان کاموں سے منع فرمایا جن کاموں سے حضور نے روکا ہو، ورنہ نہیں، جو شخص اہلِ اسلام اہلسنت کو کسی کام سے روکے وہ اپنی رکاوٹ سے پہلے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی نہی دکھائے ورنہ اُسے روکنے کا حق نہیں۔

مَآ اٰتٰىكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ وَمَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا۔ پ۲۸ حشر ۷	جو تمہیں رسول دیں وہ لے لو اور جس سے منع کریں اس سے رکے رہو۔

۱۳ - خلفاءِ راشدین کی سنّت۔

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكُمْ بِسُنَّتِيْ وَسُنَّةِ الْخُلَفَآءِ الرَّاشِدِيْنَ۔ رواہ احمد و ابوداؤد والترمذی وابن ماجہ، مشکوٰۃ ص ۳۰	حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا :- میری اور خلفاء راشدین کی سنت کو مضبوطی سے تھامے رہو۔

۱۴ - اقتداءِ صحابی۔

مُرْوِيَ عَنْهُ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَصْحَابِيْ كَالنُّجُوْمِ فَبِاَيِّهِمُ اقْتَدَيْتُمْ	حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا :- میرے صحابہ ستاروں کی مانند ہیں جس کی بھی پیروی کرو گے

[1] فیہ ان الاصل فی الاشیاء الاباحۃ ویؤیدہ قولہ تعالیٰ خلق لکم ما فی الارض جمیعا - مرقات جلد ۸ ص ۲۸۵ - و دلیل است برآنکہ اصل در اشیاء اباحت است - اشعۃ اللمعات ج ۳ ص ۵۱۰۔

اھتدیتم ۔ رواہ رزین مشکوٰۃ ص ۲ ۵۵

۱۵۔ اسلام میں جو شخص جب بھی اچھا طریقہ ایجاد کرے وہ قابل تعریف ہے

مَنْ مَنَّ فِی الاسلام سنۃ حسنۃ فلہ اجرھا واجر من عمل بھا ۔ رواہ مسلم مشکوٰۃ ص۳۳

۱۶۔ جس قول، فعل، عمل کو مؤمنین کاملین اچھا جانیں وہ اللہ کے نزدیک بھی اچھا ہے۔

مَارَاٰہُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَسَناً فَھُوَعِنْدَ اللّٰہِ حَسَنٌ (قیل ھذا مرفوع بالضعف)

مؤطا امام محمد ص۱۴۱ طبع نور محمد و ص۱۴۴ طبع دیوبند واستدل بہ محمّد والفقہاء العظام والاصولیون۔ وعند المحدثین صحیح موقوفا علی ابن مسعود اخرجہ احمد والبزار والطیالسی والطبرانی وابو نعیم فی الحلیۃ والبیہقی والحاکم ولہ حکم الرفع (ماخوذ از حاشیہ مؤطا وغیرہ) رواہ الحاکم ورفعہ وصححہ موقوفاً علی ابن مسعود، التعلیق المجلی علی منیۃ المصلی ص۲۳۱ رواہ احمد عن ابن مسعود موقوفاً؛ الدرر المنتشرہ فی احادیث المشتہرہ علی ھامش فتاویٰ حدیثیہ ص۲۵۳ باب المیم۔

۱۷۔ عابدین مؤمنین (اولیاء اللہ) کا طریقہ قابل تقلید ولائق اتباع ہے۔

سُئل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن الامر یحدث لیس فی کتاب ولا سنۃ فقال ینظر فیہ العابدون من المؤمنین ۔ رواہ الدارمی ج۱ ص۵۵ طبع مدینہ منورہ۔

خَتمِ نبوّت

حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم آخر الانبیاء ہیں،۔

حضور کے بعد کوئی نبی پیدا نہ ہوگا، حضور کے بعد نبوت کا دعویدار کذاب اور

له مسند احمد ج ا ص۳۷۹

دجّال اور کافر ہے، حضور خاتم النبیین باعتبار زمانہ کے ہیں۔

۱ ۔ مَاکَانَ مُحَمَّدٌ اَبَا اَحَدٍ مِنْ رِّجَالِکُمْ وَلٰکِنْ رَّسُوْلَ اللّٰہِ وَخَاتَمَ النَّبِیّٖنَ ۚ س احزاب ۴۰

۲ ۔ وَالَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِمَا اُنْزِلَ اِلَیْکَ مِنْ قَبْلِکَ ۚ پ۱ بقرہ ۴ ۔ اگر حضور کے بعد کچھ آنے والا ہوتا تو فرماتا وَمَا یُنْزَلُ مِنْ بَعْدِکَ ۔

۳ ۔ وَاِذْ اَخَذَ اللّٰہُ مِیْثَاقَ النَّبِیّٖنَ الخ ثُمَّ جَآءَکُمْ رَسُوْلٌ ۔ ال عمران ۸۱

فی الحال حضرت عیسیٰ علیہ السلام بجسدہ العنصری زندہ موجود فی السماء ہیں۔ انکے وصال سے پہلے تمام اہل کتاب ان پر ایمان لائیں گے۔

وَاِنْ مِّنْ اَھْلِ الْکِتٰبِ اِلَّا لَیُؤْمِنَنَّ بِہٖ قَبْلَ مَوْتِہٖ ۚ نساء ۱۵۹ ۔

حیاتُ النبی صلی اللہ علیہ وسلم

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی وفات عادی برحق ہے "اِنَّکَ مَیِّتٌ" (القرآن) "ان محمدا قد مات" (قالہ الصدیق، بخاری) معہذا حضور اور دیگر حضرات کی حیات حقیقی بعد از وصال برحق وثابت ہے

۱ ۔ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَکَرٍ اَوْ اُنْثٰی وَھُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْیِیَنَّہٗ حَیٰوۃً طَیِّبَۃً ۚ (پ۱۴ نحل ۹۷) حیات طیبہ سے مراد بعد از وصال والی زندگی ہے۔ الحیاۃ الطیبۃ انما تحصل فی القبر، (تفسیر خازن ج ۳ ص۱۳۳)

۲ ۔ وَاسْئَلْ مَنْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِکَ مِنْ رُّسُلِنَآ ۚ پ۲۵ زخرف ۴۵ ۔

۳ ۔ یَوْمَ یَسْمَعُوْنَ الصَّیْحَۃَ بِالْحَقِّ ۚ پ۲۶ ق ۴۲

۴ ۔ فَاَخَذَتْھُمُ الرَّجْفَۃُ فَاَصْبَحُوْا فِیْ دَارِھِمْ جٰثِمِیْنَ ۚ فَتَوَلّٰی عَنْھُمْ وَقَالَ

(صالح علیہ السلام) یٰقَوْمِ لَقَدْ اَبْلَغْتُکُمْ رِسَالَةَ رَبِّیْ ط پ۸ اعراف ۷۹،۷۸

۵۔ فَتَوَلّٰی عَنْهُمْ وَقَالَ (شعیب علیہ السلام) یٰقَوْمِ لَقَدْ اَبْلَغْتُکُمْ رِسٰلٰتِ
رَبِّیْ وَنَصَحْتُ لَکُمْ ط پ۹ اعراف ۹۳۔

۶۔ کفار کو بھی بعد الموت احساس۔ اَلنَّارُ یُعْرَضُوْنَ عَلَیْهَا غُدُوًّا وَّعَشِیًّا ط
پ۲۴ مؤمن ۴۶۔

۷۔ شہدا کو نہ مُردہ کہو نہ مُردہ گمان کرو بلکہ وہ زندہ ہیں۔
وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ یُّقْتَلُ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتٌ ط بَلْ اَحْیَآءٌ وَّلٰکِنْ لَّا
تَشْعُرُوْنَ۔ پ۲ بقرہ ۱۵۴۔ آل عمران پ۴ ۱۶۹۔

۸/۹۔ وَیُزَکِّیْهِمْ۔ پ۴ آل عمران ۱۶۴، پ۲۸ جمعہ ۳،۲۔

۱۰۔ فَالْمُدَبِّرٰتِ اَمْرًا ط پ۳۰ نٰزعٰت ۵۔

شانِ اہلِ بیت

(۱) اِنَّمَا یُرِیْدُ اللّٰهُ لِیُذْهِبَ عَنْکُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَیْتِ وَیُطَهِّرَکُمْ تَطْهِیْرًا ط
پ۲۲ احزاب ۳۳۔

شانِ نزول کے اعتبار سے یہ آیت پانچ نفوس قدسیہ کے حق میں نازل ہوئی جو چادر کے نیچے تھے۔ (۱) مصطفٰے صلے اللہ علیہ وسلم (۲) حضرت علی (۳) حضرت فاطمہ (۴) امام حسن (۵) امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہم۔ رواہ الترمذی وصححہٗ وابن جریر وابن المنذر والحاکم وصححہٗ وابن مردویہ والبیہقی عن ام سلمۃ واخرجہ ابن ابی شیبۃ واحمد ومسلم وابن جریر وابن ابی حاتم والحاکم عن عائشۃ۔
در منثور ج ۵ ص ۱۹۸، تفسیر ابن کثیر ج ۳ ص ۴۸۳، ۴۸۵۔

(۲) قُلْ لَّآ اَسْئَلُکُمْ عَلَیْهِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِی الْقُرْبٰی۔ شوریٰ ۲۳۔ تعبیر خزائن العرفان

شانِ صحابہ رضی اللہ عنہم

فتح مکہ سے پہلے والے صحابہ کی شان بعد والے صحابہ سے بہت بلند ہے۔ معہذا کل اصحاب مصطفٰے صلے اللہ علیہ وسلم بہشتی ہیں، اللہ تعالیٰ صحابہ سے راضی ہے۔

(۱) لَا یَسْتَوِیْ مِنْکُمْ مَّنْ اَنْفَقَ مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ وَقٰتَلَ ط اُولٰٓئِکَ اَعْظَمُ دَرَجَةً مِّنَ الَّذِیْنَ اَنْفَقُوْا مِنْۢ بَعْدُ وَقٰتَلُوْا ط وَکُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰی وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِیْرٌ ط پ۲۷ حدید ۱۰۔

(۲)۔ اِنَّ الَّذِیْنَ سَبَقَتْ لَهُمْ مِّنَّا الْحُسْنٰٓی اُولٰٓئِکَ عَنْهَا مُبْعَدُوْنَ ۝ لَا یَسْمَعُوْنَ حَسِیْسَهَا وَهُمْ فِیْ مَا اشْتَهَتْ اَنْفُسُهُمْ خٰلِدُوْنَ ۝ لَا یَحْزُنُهُمُ الْفَزَعُ الْاَکْبَرُ وَتَتَلَقّٰهُمُ الْمَلٰٓئِکَةُ هٰذَا یَوْمُکُمُ الَّذِیْ کُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ط پ۱۷ انبیاء ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۰۳۔

(۳)۔ وَالسّٰبِقُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ مِنَ الْمُهٰجِرِیْنَ وَالْاَنْصَارِ وَالَّذِیْنَ اتَّبَعُوْهُمْ بِاِحْسَانٍ رَّضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ وَاَعَدَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ تَحْتَهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَآ اَبَدًا ط ذٰلِکَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ ط پ۱۱ توبہ ۱۰۰۔

(۴) لَقَدْ رَضِیَ اللّٰهُ عَنِ الْمُؤْمِنِیْنَ اِذْ یُبَایِعُوْنَکَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ ط پ۲۶ فتح ۱۸۔

شانِ ازواجِ مطہرات

(۱) اَلنَّبِیُّ اَوْلٰی بِالْمُؤْمِنِیْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ وَاَزْوَاجُهٗٓ اُمَّهٰتُهُمْ ط پ۲۱ احزاب ۶۔

(۲) یٰنِسَآءَ النَّبِیِّ لَسْتُنَّ کَاَحَدٍ مِّنَ النِّسَآءِ۔ پ۲۲ احزاب ۳۲۔

ماتم اور کالے کپڑے حرام

شیعہ محدث کلینی اور علی بن ابراہیم معتبر سندوں کے ساتھ امام جعفر صادق سے نقل کرتے ہیں۔ کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے لفظ قرآنی معروف کا ترجمہ کیا کہ ماتم نہ کرو اور سوگ میں اپنے کپڑے کالے نہ کرو۔ (حیات القلوب ج ۲ ص ۵۹۴، ص ۶۶۰ طبع ایران)

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا جَآءَكَ الْمُؤْمِنٰتُ يُبَايِعْنَكَ عَلٰٓى اَنْ لَّا يُشْرِكْنَ بِاللّٰهِ شَيْـًٔا وَّلَا يَسْرِقْنَ وَلَا يَزْنِيْنَ وَلَا يَقْتُلْنَ اَوْلَادَهُنَّ وَلَا يَاْتِيْنَ بِبُهْتَانٍ يَّفْتَرِيْنَهٗ بَيْنَ اَيْدِيْهِنَّ وَاَرْجُلِهِنَّ وَلَا يَعْصِيْنَكَ فِيْ مَعْرُوْفٍ[1] فَبَايِعْهُنَّ وَاسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ؀ پ ۲۸ الصف ۱۲

۱؎ حضرت (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) فرمود در مصیبتہا طمانچہ بر روئے خود مزنید و روئے خود را مخراشید و موئے خود را مکنید و گریبان خود را چاک نکنید و جامۂ خود را سیاہ مکنید و واویلاہ مگوئید۔ حیات القلوب مطبوعہ ایران ج ۲ ص ۶۶۰۔ ۱۲

شانِ اولیاء

اَلَآ اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ؀ یونس ۶۲

بعض کا صدقہ بعض سے دفعِ بلا

وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَّفَسَدَتِ الْاَرْضُ ؀ پ ۲ بقرہ ۲۵۱

وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَّهُدِّمَتْ صَوَامِعُ وَبِيَعٌ وَّصَلَوٰتٌ وَّمَسٰجِدُ يُذْكَرُ فِيْهَا اسْمُ اللّٰهِ كَثِيْرًا ؀ پ ۱۷ حج ۴۰۔

مزارات والے اولیاء امرِ عالم کے منتظم ہیں

فَالْمُدَبِّرٰتِ اَمْرًا ؀ پ ۳۰ النّٰزعٰت ۵ — پھر (قسم ان نفوس مقدسہ کے ارواح کی) جو امر (عالم) کی تدبیر (وانتظام) کرتے ہیں۔

۱؎ تفسیر بیضاوی ص ۵۸۶، تفسیر مظہری ج ۱۰ ص ۱۸۷، تفسیر کبیر ج ۸ ص ۴۲۵، ص ۴۵۱، تفسیر روح البیان ج ۶ ص ۵۴۰۔

نکاح کرنے اور نکاح کر دینے کے بارہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خصوصی اختیارات

آپ امت کے ہر فرد کے مالک ہیں باذن اللہ، اور مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو امت پر حق تصرف اتنا حاصل ہے کہ اتنا خود امتی کو بھی اپنے پر حق تصرف حاصل نہیں۔

(۱) وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَّلَا مُؤْمِنَةٍ اِذَا قَضَى اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ اَمْرًا اَنْ يَّكُوْنَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ اَمْرِهِمْ ؀ پ ۲۲ احزاب ۳۶ ع ۲

اور نہ کسی مسلمان مرد نہ مسلمان عورت کو حق پہنچتا ہے کہ جب اللہ و رسول کچھ حکم فرما دیں تو انہیں اپنے معاملہ کا کچھ اختیار رہے۔

(۲) اَلنَّبِيُّ اَوْلٰى بِالْمُؤْمِنِيْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ ؀ پ ۲۱ احزاب ۶

جس کا ترجمہ یہ بھی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم مسلمانوں پر ان کی جانوں سے بھی زیادہ

حق تصرف رکھتے ہیں۔

(۳) وَامْرَاَۃً مُّؤْمِنَۃً اِنْ وَّھَبَتْ نَفْسَھَا لِلنَّبِیِّ اِنْ اَرَادَ النَّبِیُّ اَنْ یَّسْتَنْکِحَھَا خَالِصَۃً لَّکَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِیْنَ ۔ پ۲۲ احزاب ۵۰

اور ایمان والی عورت اگر وہ اپنی جان نبی کی نذر کرے اگر نبی اسے نکاح میں لانا چاہے یہ خاص تمہارے لیے ہے، اُمت کیلئے نہیں۔

(۴) تُرْجِیْ مَنْ تَشَآءُ مِنْھُنَّ وَ تُؤْوِیْٓ اِلَیْکَ مَنْ تَشَآءُ ۔ پ۲۲ احزاب ۵۱

پیچھے ہٹاؤ ان عورتوں میں سے جسے چاہو اور اپنے پاس جگہ دو جسے چاہو۔ (کنز الایمان)

اور جگہ دو اپنے پاس جسے چاہو۔ (ترجمہ محمود الحسن)

مفسر قرآن امام ابو البرکات نسفی حنفی اس آیت کی تفسیر کرتے ہیں۔

تترک تزوج من شئت من نساء امتک وتتزوج من شئت ۔

مدارک علی الخازن ج۳ ص۴۷۱ ۔

وقال الحسن تترک نکاح من شئت وتنکح من شئت من النساء ۔ خازن ج۳ ص۴۷۱، مظہری ج۷ ص۲۸۰، احکام القرآن لابی بکر رازی جصاص حنفی ج۳ ص۳۶۶، روح البیان ج۴ ص۶۲۹ ۔

(۵) اخرج عبد الرزاق وسعید بن منصور وابن سعد واحمد وعبد بن حمید و ابو داؤد فی ناسخہ والترمذی وصححہ والنسائی وابن جریر وابن المنذر والحاکم وصححہ وابن مردویہ والبیہقی من طریق عطاء عن عائشۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہا قالت لم یمت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حتی احل اللہ لہ ان یتزوج من النساء ماشاء الا ذات محرم لقولہ تعالیٰ تُرْجِیْ مَنْ تَشَآءُ مِنْھُنَّ وَتُؤْوِیْٓ اِلَیْکَ مَنْ تَشَآءُ ۔ واخرج ابن سعد عن ابن عباس

مثلہ۔ تفسیر فتح القدیر للشوکانی رحمۃ اللہ علیہ ج۴ ص۲۹۶ و در منثور للسیوطی ج۵ ص۲۱۲ ۔

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عبد الرحمٰن بن عوف مہاجر اور سعد ابن ربیع انصاری کے درمیان بھائی چارہ کر دیا، تو حضرت سعد انصاری نے اپنے بھائی عبد الرحمٰن مہاجر سے کہا وَانْظُرْ اَیَّ زَوْجَتَیَّ ھَوِیْتَ نَزَلْتُ لَکَ عَنْھَا فَاِذَا حَلَّتْ تَزَوَّجْتَھَا ۔

رواہ البخاری فی صحیحہ جلد ۱ صفحہ ۵۳۷، صفحہ ۵۳۳، جلد ۲ صفحہ ۷۵۹ والطبرانی فی الکبیر جلد ۱ صفحہ ۲۲۵ ۔

عصمتِ انبیاء

تمام انبیاء کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام ہر وقت ہر گناہ سے معصوم ہیں۔

(۱) قَالَ لَا یَنَالُ عَھْدِی الظّٰلِمِیْنَ ۔ پ۱ بقرہ ۱۲۴

اللہ تعالیٰ نے فرمایا "میرا عہد (نبوت، خلافت و مدارک ج۱ ص۸۰) ظالموں، فاسقوں کو نہیں پہنچتا۔

(۲) کُلًّا ھَدَیْنَا ..... کُلٌّ مِّنَ الصّٰلِحِیْنَ .. وَکُلًّا فَضَّلْنَا عَلَی الْعٰلَمِیْنَ ...... وَاجْتَبَیْنٰھُمْ ۔ پ۷ انعام ۸۴ تا ۸۷

(۶) اِنَّھُمْ کَانُوْا یُسٰرِعُوْنَ فِی الْخَیْرٰتِ وَیَدْعُوْنَنَا رَغَبًا وَّرَھَبًا وَکَانُوْا لَنَا خٰشِعِیْنَ ۔ پ۱۷ انبیاء ۹۰

(۷) اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا یُوْحٰٓی اِلَیَّ ۔ پ۷ انعام ۵۰ و پ۱۱ یونس ۱۵، پ۲۶ احقاف ۹

(۸) قُلْ اِنَّمَآ اَتَّبِعُ مَا یُوْحٰٓی اِلَیَّ مِنْ رَّبِّیْ ۔ پ۹ اعراف ۲۰۳ ۔

(۹) وَمَا یَنْطِقُ عَنِ الْھَوٰی اِنْ ھُوَ اِلَّا وَحْیٌ یُّوْحٰی ۔ پ۲۷ نجم ۳، ۴

وَمَا اُهِلَّ بِهٖ لِغَيْرِ اللّٰهِ

معناه ذبح به لاسم غير الله مثل لات وعزیٰ واسماء الانبیاء وغیر ذلك فان افرد باسم غیر الله او ذکر مع اسمه الله عطفاً بان یقول باسم الله ومحمد رسول الله بالجر حرم الذبیحة وان ذکر معه موصولا لا معطوفاً بان یقول باسم الله محمد رسول الله کره ولا یحرم وان ذکر مفصولاً بان یقول قبل التسمیة وقبل ان یضجع الذبیحة او بعده لا بأس به هکذا فی الهدایة، ومن ههنا علم ان البقرة المنذورة للاولیاء کما هو رسم فی زماننا حلال طیب لانه لم یذکر اسم غیر الله علیها وقت الذبح وان کانوا ینذرونها له ۔ تفسیرات احمدیه للاستاذ عالمگیری احمد ص۱۲، ص۲۲ طبع دیوبند

ای ذبح علی اسم غیره تعالیٰ، جلالین ص۲۴، ابن عباس ص۱۸، مدارک وخازن ج۱ ص۱۰۳، ابن کثیر ج۱ ص۲۰۵، قرطبی ج۲ ص۲۲۴، مظهری ج۱ ص۱۷ وغیرہ۔

بنیت ایصال ثواب ماکولات ومشروبات پہ غیر اللہ کا نام اگرچہ صاحب مزار کا نام بھی پکارا جائے تو پھر بھی وہ حرام نہیں، حضور نے مزار والی بی بی کا نام کنویں پہ رکھوایا۔ ھذہ بئر ام سعد۔ (شرح عقائد ص۲۳)

نوٹ: (۱) مختصر انوار القرآن مطول انوار القرآن کی دو جلدوں کا خلا۔۔ (۲) بکثرت مصروفیات ترتیب حسب منشاء نہ ہو سکی اور نظر ثانی کا موقع بھی نہ ملا۔ لہذا علماء اہلسنت سے التماس ہے کہ کہیں کوئی سقم پائیں تو وفق حدیث الدین النصیحۃ مطلع فرمائیں تاکہ آئندہ طبع میں اصلاح ہو سکے۔

سبحان ربک رب العزة عما یصفون وسلام علی المرسلین والحمد للہ رب العلمین۔

دعا جو: خادم اہلسنت فقیر محمد منظور احمد فیضی غفرلہ مہتمم مدرسہ فیضیہ احمد پور شرقیہ۔